Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact us through Whatsapp on following numbers

+92-348-8709449

WWW.urdupalace.COM

ہوٹل کی ایک شام

..تحریر. فلک زاھد. لاھور.

پچھلی رات ان چودہ لڑکیوں نے منصوبہ بنایا تھا کہ وہ صبح اکھٹے ٹرین کے ذریعے لاس اینجلس جائیں گی یہ سب آپس میں پکی سہیلیاں تھیں سب ہی اس تفریح کو لے کر پُر جوش تھیں انڈر گراؤنڈ ٹرین کے سٹیشن پر پہنچ کر کورالائن نے سب لڑکیوں کی گنتی کی کہ کہیں کوئی رہ تو نہیں گئی مگر چودہ لڑکیاں پوری تھیں سب نے ٹکٹ خریدے اور ٹرین پر سوار ہو گئیں ٹرین چلنے لگی اور وہ سب کی سب باہر کے پیچھے کی طرف گزرتے ہوئے نظاروں سے لطف اندوز ہونے لگیں بہت خوبصورت مناظر اُن کی آنکھوں کے سامنے آ رہے تھے جو پلک جھپکنے سے پہلے ہی گزر جاتے چودہ کی چودہ لڑکیاں مکمل تیاری سے آئی تھیں کھانے پینے کے علاوہ ان کے پاس پیسا بھی زیادہ تھا جس سے وہ سکون سے اور خوب خرچ کر کے مزے لے سکتی تھیں تقریبا گھنٹے کے سفر بعد ٹرین رکی اور سب مسافر باہر نکلنے لگے ان سب میں وہ چودہ لڑکیاں بھی باہر آ گئیں گھنٹے کے لمبے سفر نے انہیں بالکل بھی نہیں تھکایا بلکہ وہ اس خوشی سے سرشار ہو گئیں کہ وہ لاس اینجلس پہنچ گئی تھیں انہیں باہر قدم رکھ کر ایک نئی تازگی کا احساس ہوا وہ سٹیشن سے باہر آ کر ادھر اُدھر دیکھنے لگیں جیسے سوچ رہی ہوں کہ وہ اس انجان شہر میں پہلے کہاں جائیں ہمیں پہلے پارک چلنا چاہئے لیسونا نے کہا میرے خیال میں کی بہت اچھا آئیڈیا ہے میری نے کہا لیسونا کی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا۔ ٹھیک ہے تو سب سے پہلے ہم پارک چلیں گے کورالائن نے کہا اور سب نے خوشی سے اثبات میں سر ہلایا وہ سب پارک کا راستہ نہیں جانتی تھیں مگر لورا اپنے ساتھ پورے پارک کا نقشہ لے کر آئی تھی لورا نے نقشہ کھولا اور سب اس پر جھک گئیں نقشے پر نظریں دوڑانے کے بعد آخر انہیں ایک پارک مل گیا یہ رہا پارک لنڈا نے نقشے ہر ایک پارک کے نام ہر اشارہ کرتے ہوئے کہا لورا نے نقشہ بند کیا اور وہ سب نقشے کے بتائے گئے راستے کے مطابق چلنے لگیں ایک جگہ آ کر وہ سب رکیں شاید وہ راستہ بھول گئی تھیں۔ لورا نے دوبارہ نقشہ کھولا اور اس بار کھلا ہی رہنے دیا وہ بولتی جا رہی تھی اور سب اُس کے کہنے نے مطابق چلتی جا رہی تھیں دس منٹ پیدل چلنے کے بعد وہ پارک کے سامنے کھڑی تھیں سب نے خوشی کے مارے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارے اور پارک کے اندر داخل ہو گئیں۔ ایک سنسنی خیز اور خوف میں بھیگی ہوئی دلوں کو جکڑ لینے والی خوفناک کہانی۔

آسمان پر سفید بادل رواں دواں تھے سورج آسمان پر اپنی ہلکی شعاؤں کیساتھ مسکرا رہا تھا چرند پرند اپنی مستی میں ہواؤں میں اڑتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے یہ ستمبر کی ایک خوشگوار صبح تھی کافی دنوں کی شدید سردی کے بعد آج سورج نیویارک کے باشندوں پر اپنی عنائیت کرنے کیلئے آ گیا تھا۔ کورالائن گھڑی کا الارم بجنے کی آواز سن کر انگڑائی لیتے ہوئے اُٹھ گئی اس نے اپنی دونوں آنکھیں ملتے ہوئے گھڑی کی طرف ایک نگاہ ڈالی صبح کے ساتھ بج رہے تھے وہ اپنے بالوں کو سہلاتی ہوئی بیڈ سے اتری اور شیشے کے دروازے کے سامنے سے پردے

WWW.urdupalace.COM

سامنے سے پردے پیچھے کر کے دروازہ کھول کر بالکونی میں آ گئی صبح کی ہلکی ہلکی سی ٹھنڈی ہوا نے کورالائین کے موڈ کو خوشگوار بنا دیا تھا اور وہ ہلکا سا مسکراتے ہوئے ادھر اُدھر کے نظارے سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ کہ اچانک اس کے دماغ میں نجانے ایک کونسی بات آ گئی کہ وہ آندھی طوفان کی تیزی سے بھاگتی ہوئی اپنے کمرے سے باہر نکل آئی اور اپنی ماما کے کمرے میں جا کر دیکھا تو وہ اپنے کمرے میں نہیں تھیں وہ بھاگتی ہوئی نیچے ہال میں آئی تو کچن سے کام کرنے کی آوازیں آ رہی تھیں اور ساتھ ہی ساتھ بھینی بھینی سے ناشتے کی خوشبو بھی آ رہی تھی وہ اپنے نائیٹ گاؤن کی گہراہ کھولتے ہوئے کچن میں آئی اور اپنی ماما سے مخاطب ہوئی۔

موم آپ نے مجھے اُٹھایا کیوں نہیں آپ بھول گئیں تھی کہ میں نے رات آپکو سونے سے پہلے کہا تھا کہ صبح مجھے اپنی سہیلیوں کے ساتھ پکنک پر جانا ہے۔ تو آپ مجھے چھ بجے اٹھا دیجئے گا اور آپ کورلائین اپنی موم سے کہہ رہی تھی کہ انہوں نے اُس کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی۔

بس بس ایک ہی سانس میں بولے جا رہی ہو میں نے تمہیں چھ بجے اٹھایا تھا پر تم نہیں اُٹھی میں۔ نے تمہیں دو تین بار ہلایا پر تم شاید گہری نیند میں تھی اس لئے تمہیں یاد نہیں ہو گا تم نے مجھے کہا تھا کہ میں ابھی اُٹھتی ہوں اس کے بعد میں نیچے آ کر کام میں مصروف ہو گی اور مجھے بھی یاد نہیں رہا کورالائن کی موم سکارلٹ نے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے بتایا۔

اونو مما،، یعنی کہ غلطی میری ہی ہے اور میں خوامخواہ آپ پر شکوہ کر رہی تھی کورالائن کی معذرت خواہ لہجے میں کہا۔

کوئی بات نہیں ڈیئر اب تم جلدی سے جا کر تیار ہو جاؤ ورنہ تمہیں زیادہ دیر ہو جائے گی اور ہاں اپنی بہن کیتھرین کو بھی جگا دینا وہ بھی ابھی تک سو رہی ہو گی سکارلٹ نے ڈائننگ ٹیبل پر ناشتہ لگاتے ہوئے کہا۔

او کے مما کورالائن کہہ کر تیزی سے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کیتھرین کے کمرے میں آ گئی کورالائن جب کیتھرین کو جگانے کے لئے اس کے بیڈ کے پاس آئی تو اس کے کمبل کو زور سے اُتارا پر کیتھرین اپنے بیڈ پر موجود نہیں تھی اس کی جگہ تکیے پڑے تھے کورالائن کو تشویش ہوئی کہ کیتھرین کہاں ہو سکتی ہے تو اچانک کیتھرین اپنے بال سکھاتی ہوئی باتھ روم سے نہا کر باہر نکلی۔

تم نہا رہی تھی مجھے لگا کہ تم ابھی سو رہی ہو گی کورالائن نے کیتھرین کو دیکھ کر کہا۔

نہیں میں تو جلد اُٹھ گئی تھی سوچا پہلے فریش ہو جاؤں پھر تمہارے پاس آؤں گی کیتھرین نے ٹاول سے اپنے بال خشک کرتے ہوئے کہا۔

تم بہت بری ہو تم نے مجھے اپنے ساتھ کیوں نہیں جگایا کورالائن نے ناراض ہوتے ہوئے کہا

وہ اس لئے کیونکہ میری پیاری سی بہن رات کو لیٹ جو سوئی تھی کیتھرین نے کورالائن کا گال کھینچتے ہوئے کہا۔

اب جلدی کرو۔ ورنہ اور دیر ہو جائے گی

ہاں میں بس یوں گئی اور یوں آئی۔

کورالائن کہہ کر بجلی کی سی تیزی سے باہر نکل گی تینوں نے مل کر ڈائننگ ٹیبل پر ناشتہ کیا ناشتے کے دوران کورالائن نے اپنی تمام سہلیوں کو میسج کر کے اطلاع کر دی کہ وہ انہیں پک کرنے کیلئے آ رہی ہے اس لئے وہ سب تیار رہیں۔

کورالائن میسج کرنے میں اتنی محو تھی کہ اُس پتا ہی نہیں چلا کہ اُس کی موم اس سے کچھ کہہ رہی ہیں پاس بیٹھی کیتھرین نے جب کورالائن کو ہلکی سی

WWW.urdupalace.COM

کوہنی ماری تو وہ یوں چونکی جیسے نیند سے بیدار ہوئی ہو۔

جی مما کیا ہوا کورالائن نے موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے پوچھا۔

بیٹا پہلے ناشتہ کرلو ورنہ ٹھنڈا ہوجائے گا موم سکارلٹ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جی موم کورالائن نے تیزی سے کہا اور ناشتہ کرنے لگی ناشتے سے فراغت پانے کے بعد کورالائن اپنے کمرے میں جا کر تیار ہونے لگی کورالائن نے بلیک کیپری پینٹ اور بلیک ہی گول گلے والی شرٹ پہنی کورالائن نے اپنے چھوٹے گولڈن بالوں میں برش کیا اور چند لمحے خود کو ٹک ٹکی باندھے دیکھنے لگی وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی جس بات سے اُسے بھی یقین نہیں آرہا تھا وہ خود کو دیکھنے میں اتنی محو تھی کہ کب کیتھرین اُس کے کمرے میں آئی اور اُس کے برابر آکر کھڑی ہوگئی اُسے پتا بھی نہیں چلا۔

کورالائن خود کو آئینے میں اتنے غور سے کیا دیکھ رہی ہو کورالائن حیرت سے چونکی

نہیں یونہی، کورالائن نے جلدی سے کہا کوئی بات تو ہے کیتھرین نے شریر انداز میں کہا

میں بس یہ دیکھ رہی تھی کہ میں کیسی لگ رہی ہوں کورالائن نے جواب دیا۔

تم بہت پیاری لگ رہی ہو کیتھرین نے پیار سے کورالائن کا گال کھینچ کر کہا

چلو اب جلدی کرو ورنہ ہمیں بہت دیر ہوجائے گی وہ سب ہمارا انتظار کر رہی ہونگی کیتھرین نے کہا اور وہ دونوں کمرے سے باہر آگئیں

او کے مما اب ہم چلتے ہیں کیتھرین نے اپنی موم کو گلے لگا کر کہا

دھیان سے جانا اور اپنا خیال رکھنا سکارلٹ نے دونوں کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہا

جی موم بالکل ہم ایک دو دن میں واپس آجائے گے آپ بالکل فکر مت کیجئے گا اور اپنا خیال رکھنا کورالائن نے پُر جوش انداز میں کہا سکارلٹ نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا دونوں بیٹیاں اپنی موم کے گلے لگ کر گھر سے پیدل ہی روانہ ہوگئیں دونوں چلتی کمیلا کے گھر پہنچیں جو گھر کے باہر ان کا انتظار کر رہی تھی اُن دونوں کو اپنی طرف آتا دیکھ کر کمیلا مسکرائی جواب میں وہ دونوں بھی مسکرائیں ایک دوسرے کا حال احوال پوچھنے کے بعد کمیلا بھی اُن کے ساتھ چلنے لگی۔

اب وہ تین ہوگئیں تھی تینوں ہنسی خوشی باتیں کرتے کرتے ایلی سے گھر جا پہنچیں وہ بھی اپنے گھر کے باہر ان کی منتظر بھی تینوں اُس کی طرف دیکھ کر مسکرائیں اور پھر ایلی بھی اُن کے گروپ میں شامل ہوگئی اُس کے بعد وہ ایملی کے گھر پہنچے اُسے پک کرنے کے بعد لنڈسی کو پک کیا اسی طرح یکے بعد دیگرے انہوں نے آٹھ اور لڑکیوں کو ان گھر سے پک کیا جن میں کے نام لیزا، لیونا، کرسٹین، میریلی، آئرین، لورا، ڈیانا اور لنڈا تھے چودہ لڑکیون پر مشتمل یہ گروپ نیویارک سے باہر لاس اینجلس کے دورے پر جارہا تھا

پچھلی رات ان چودہ لڑکیوں نے منصوبہ بنایا تھا کہ وہ صبح اکھٹے ٹرین کے ذریعے لاس اینجلس جائیں گی یہ سب آپس میں پکی سہیلیاں تھیں سب ہی اس تفریح کو لے کر پُر جوش تھیں انڈر گراؤنڈ ٹرین کے سٹیشن پر پہنچ کر کورالائن نے سب لڑکیوں کی گنتی کی کہ کہیں کوئی رہ تو نہیں گئی مگر چودہ لڑکیاں پوری تھیں سب نے ٹکٹ خریدے اور ٹرین پر سوار ہوگئیں ٹرین چلنے لگی اور وہ سب کی سب باہر کے پیچھے کی طرف گزرتے ہوئے نظاروں سے لطف اندوز ہونے لگیں بہت خوبصور

WWW.urdupalace.COM

ت مناظر اُن کی آنکھوں کے سامنے آ رہے تھے جو پلک جھپکنے سے پہلے ہی گزر جاتے چودہ کی چودہ لڑکیاں مکمل تیاری سے آئی تھیں کھانے پینے کے علاوہ ان کے پاس پیسہ بھی زیادہ تھا جس سے وہ سکون سے اور خوب خرچ کر کے مزے لے سکتی تھیں تقریباً گھنٹے کے سفر بعد ٹرین رکی اور سب مسافر باہر نکلنے لگے ان سب میں وہ چودہ لڑکیاں بھی باہر آ گئیں گھنٹے کے لمبے سفر نے انہیں بالکل بھی نہیں تھکایا بلکہ وہ اس خوشی سے سرشار ہو گئیں کہ وہ لاس اینجلس پہنچ گئی تھیں انہیں باہر قدم رکھ کر ایک نئی تازگی کا احساس ہوا وہ سٹیشن سے باہر آ کر ادھر اُدھر دیکھنے لگیں جیسے سوچ رہی ہوں کہ وہ اس انجان شہر میں پہلے کہاں جائیں

ہمیں پہلے پارک چلنا چاہئے لیسونا نے کہا

میرے خیال میں کی بہت اچھا آئیڈیا ہے میری نے کہا لیسونا کی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے تو سب سے پہلے ہم پارک چلیں گے کورالائن نے کہا اور سب نے خوشی سے اثبات میں سر ہلایا وہ سب پارک کا راستہ نہیں جانتی تھیں مگر لورا اپنے ساتھ پورے پارک کا نقشہ لے کر آئی تھی لورا نے نقشہ کھولا اور سب اس پر جھک گئیں نقشے پر نظریں دوڑانے کے بعد آخر انہیں ایک پارک مل گیا یہ رہا پارک لنڈا نے نقشے ہر ایک پارک کے نام پر اشارہ کرتے ہوئے کہا

لورا نے نقشہ بند کیا اور وہ سب نقشے کے بتائے گئے راستے کے مطابق چلنے لگیں ایک جگہ آ کر وہ سب رکیں شاید وہ راستہ بھول گئی تھیں۔

لورا نے دوبارہ نقشہ کھولا اور اس بار کھلا ہی رہنے دیا وہ بولتی جا رہی تھی اور سب اُس کے کہنے نے مطابق چلتی جا رہی تھیں دس منٹ پیدل چلنے کے بعد وہ پارک کے سامنے کھڑی تھیں سب نے خوشی کے مارے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارے اور پارک کے اندر داخل ہو گئیں۔

اُن سب نے کافی دیر پارک میں ہلا گلا کیا اُس کے بعد وہ پارک سے نکل کر ایک بار پھر سڑک پر رواں دواں تھیں چلتے چلتے انہیں کافی زیادہ شاپنگ مال نظر آئے وہ سب وہاں چلی گئیں اور ڈھیر ساری خریداری کی انہوں نے خوب انجوائے کیا اور دل کھول کر خرچ کیا وہ جوائے لینڈ بھی گئیں جہاں انہوں نے مختلف قسم کے جھولے لیئے رولا کوسٹر میں تو ان سب کی جان ہی نکل گئی تھی مگر اس سے بھی وہ بہت لطف اندوز ہوئیں ایک ہی دن میں انہوں نے تقریباً آدھا لوس اینجلس گھوم لیا تھا رات کے سائے ہر طرف پھیل گئے تھے سارا دن گھومنے پھرنے کے باوجود اُن سب میں سے کسی کے چہرے پر بھی تھکان کے آثار موجود نہیں تھے پورا شہر روشنیوں میں سے جگمگا رہا تھا ہر کوئی اپنے کام میں مصروف تھا وہ چودہ لڑکیاں شاپنگ مال کی سب سے اوپری منزل پر پہنچیں جو کہ ایک چھت تھی اُن سب نے اپنے ہاتھوں میں کولڈ ڈرنک پکڑی ہوئی تھی اور چلتی ہوئیں چھت کے کنارے پر آ کر کھڑی ہو گئیں جہاں سے پورے لاس اینجلس دیکھنے پر چیونٹیاں دکھائی دے رہے تھے اُن سب میں سے کو اونچائی سے خوفزدہ نہیں تھا وہ سب ہنسی خوشی اس خوبصورت مناظر سے لطف اندوز ہو رہی تھیں اتنی لمبی لمبی عمارتیں چوڑی سڑکیں سمندر سب کچھ قدرت کا حسین نمونہ تھے اتنی اونچائی پر تیز ہوائیں چل رہی تھیں۔ جس وجہ سے اُن سب کی زلفیں ان کے گلابی رخساروں پر جھوم رہی تھیں وہ سب کافی دیر وہاں کھڑی ہو کر خوبصورت مناظر سے لطف اندوز ہوتی رہیں پھر واپسی کیلئے مڑ گئیں وہ سب مذاق کرتیں ہنستی قہقہہ لگاتی ہوئی سڑک پر

WWW.urdupalace.COM

چل رہی تھیں کہ جب ہی کورالائن زور سے چیخی سب کی سب کورالائن کے چیخنے پر چونک کر رک گئیں۔

کیا ہوا کورالائن۔۔۔کیتھرین نے پریشانی سے پوچھا۔

ہم گھومنے پھرنے میں اس قدر مصروف ہو گئے کہ ہمیں یہ یاد بھی نہیں رہا کہ ہمیں رات گزارنے کیلئے ہوٹل کو کوئی کمرا چاہیے کورالائن نے جلدی سے بتایا سب لڑکیاں پرسکون ہو گئیں۔

تو یہ بات ہے تم نے ہمیں ڈرا ہی دیا کورالائن کمیلا نے گہری سانس لے کر کہا۔

اس سے پہلے کہ رات مزید گہری ہو جائے ہمیں اب جا کر کوئی کمرا تلاش کرنا چاہیے ڈیانا نے خدشہ ظاہر کیا۔ہاں تم ٹھیک کہتی ہو سب نے ڈیانا کی بات سے اتفاق کیا اور وہ سب کیسی ہوٹل کی جانب چل پڑیں ہوٹل میں داخل ہو کر انہوں نے Receptio والوں سے ایسا کمرا مانگا جس میں وہ چودہ کی چودہ آرام سے آ جائیں

سوری میڈم مگر ہمارے پاس اس وقت ایک کمرہ بھی خالی نہیں Receptionist میں سے ایک نوجوان نے معذرت خواہ لہجے میں کہا وہ سب اپنا سا منہ بنائے باہر آ گئیں اور کسی دوسرے ہوٹل کی جانب چل پڑیں مگر بدقسمتی سے وہاں بھی کوئی کمرہ خالی نہیں تھا۔

ہمیں بہت دیر ہو گئی ہے اس لیے کوئی کمرہ خالی نہیں ہے ہمیں پہلے کمرہ بک کروا لینا چاہیے تھا لیزا نے شکستہ لہجے میں کہا۔

فکر نہ کرو ابھی ہم نے تمام ہوٹلز چیک نہیں کئے آخر کوئی تو کمرہ خالی ہو گا ناں کرسٹین نے حوصلہ دیا وہ سب ایک بار پھر چل پڑیں مگر آج شاید قسمت ہی خراب تھی انہوں نے لاس اینجلس کے تمام ہوٹلز چیک کر لیے مگر ایسا کوئی ہوٹل نہیں تھا جس میں کوئی کمرہ خالی ہوتا وہ سب تھک ہار کر بینچ پر براجمان ہو گئیں اور کچھ کھڑی رہیں۔

اب ہم کیا کریں آج کی رات کہاں گزاریں ایلی نے پریشانی سے پوچھا سب خاموش بیٹھی رہیں کسی کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اب کیا کریں کہ اچانک سے لنڈسی بولی۔

اب ہمیں کسی کے گھر میں پناہ لینا ہو گی کوئی نہ کوئی تو ہمیں ایک رات کے لیے جگہ دے گا اگلی صبح ہوتے ہی ہم نکل پڑیں گیں۔اور سب سے پہلے جو کام کریں گے وہ اپنا کمرہ بک کروائیں گی سب کو لنڈا سی کا آئیڈیا اچھا لگا اور سب ایک بار پھر سے دل میں نئی امید لیے اٹھ کھڑی ہوئیں اور کسی ناہموار راستے کی جانب چل پڑیں۔

رات کافی گہری اور تاریک ہو چکی تھی آسمان پر پورا چاند پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا اس وقت رات کے کوئی بارہ بجے ہوں گے وہ سب چھوٹے چھوٹے قدم لیتی ہوئی چل رہی تھیں کچھ دیر کی مسافت کے بعد آئرین مسرت سے چیخی۔

وہ دیکھو سامنے ہوٹل۔

سب نے اس طرف دیکھا جہاں آئرین نے اشارہ کیا تھا سب نے سکون کا سانس لیا گویا انہیں اندھیرے میں روشنی مل گئی تھی۔

چلو جلدی سے اس ہوٹل میں کمرے کا پتہ کرتے ہیں کیا پتہ یہاں ہی کوئی مل جائے کورالائن بولی اور سب ہوٹل کی جانب بھاگیں ہوٹل ذرا آبادی سے دور تھا اور چھوٹا تھا وہ سب ایک لمحے کے لیے ہوٹل کے سامنے آ کر رکیں ہوٹل چھوٹا تھا مگر خوبصورت تھا انہوں نے نظریں اٹھا کر اوپر دیکھا تو ہوٹل کی چھت پر ایک بورڈ لگا ہوا تھا جو مختلف روشنیوں سے جگمگا رہا تھا اور اس پر ہوٹل کا نام لکھا تھا۔Any time hotel نام عجیب

WWW.urdupalace.COM

غریب تھا مگر انہیں نام سے کیا غرض انہیں تو رات رہنے کے لیے کمرہ چاہیے تھا وہ سب دو سیڑھیاں چڑھ کر اوپر آ گئیں ہوٹل لکڑیوں سے بنا ہوا تھا جیسے کوئی بارہوان سب نے اپنے بائیں جانب دیکھا جہاں پر ایک اور بورڈ لگا تھا جس پر لکھا تھا۔ Welcome to enigma nights ان سب نے حیرانی بھری نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا عجیب ٹائٹل تھا ایسا ہوٹل انہوں نے پہلی بار دیکھا تھا وہ بورڈ جس پر Enigma nights لکھا تھا تیر کے نشان کا بنا ہوا تھا جو سیدھا دروازے کی طرف اشارہ کر رہا تھا جس کا مطلب تھا کہ وہ بورڈ انہیں اندر جانے کے لیے کہہ رہا ہے اس بورڈ پر بھی مختلف روشنیاں جگمگا رہی تھیں۔

وہ چودہ لڑکیاں چپ چاپ اندر داخل ہو گئیں اور ہوٹل کو دیکھ کر حیران رہ گئیں ہوٹل اندر سے بہت خوبصورت تھا باہر سے دیکھنے پر وہ لکڑی کا بنا ٹوٹا پھوٹا ہوٹل لگتا تھا مگر اندر سے تو وہ بالکل اس کے برعکس تھا وہ سب چلتی ہوئی کاؤنٹر پر آ گئیں جہاں کوئی نہیں تھا انہوں نے چاروں طرف نظریں دوڑائیں یوں معلوم ہوتا تھا کہ جیسے یہاں کوئی نہ ہو مگر پورا ہوٹل تیز روشنیوں سے چمک رہا تھا کیتھرین نے کاؤنٹر پر پڑی بیل بجائی اور جواب کا انتظار کرنے لگی مگر جواب نہ آیا تھوڑی دیر انتظار کرنے کے بعد کورالائن نے بیل بجائی اس بار ایک بہت لمبا دراز قد آدمی کاؤنٹر کے پیچھے سے آہستہ آہستہ ان سب کو دیکھتا ہوا کھڑا ہوا اس نے کالی پینٹ شرٹ اور کالی جیکٹ پہنی ہوئی تھی اس کا رنگ دودھ کی طرح سفید تھا اور آنکھیں گہری سیاہ تھیں اس کا چہرہ جوتے کی طرح لمبا تھا اور اس کے بال گہرے کالے تھے جو کہ اس کے شانوں پر پھیلے ہوئے تھے وہ چودہ لڑکیاں اپنے سامنے اتنا خوفناک آدمی دیکھ کر سہم گئیں مگر ایک دوسرے کا ساتھ پا کر انہیں تھوڑا سا حوصلہ ہوا۔

جی فرمائیں۔اس آدمی نے اکھڑے ہوئے لہجے میں کہا۔

جی ہمیں ایک رات کے لیے کمرہ چاہیے جس میں ہم چودہ لڑکیاں آرام سے رہ سکیں ایملی نے ڈرے ہوئے لہجے میں کہا

ان سب کو اس دیو قامت آدمی سے خوف آ رہا تھا اس آدمی نے سنجیدگی سے ایک نظر ایملی کو بڑے غور سے دیا تھا اور پھر کاؤنٹر کے نیچے سے رجسٹر نکال کر پٹاخ سے اسے ٹیبل پر رکھا اور رجسٹر کھول کر دیکھنے لگا کہ کوئی کمرہ خالی ہے یا نہیں وہ سب بڑی حیرانی سے اس کی حرکتیں دیکھ رہی تھیں کچھ دیر یونہی رجسٹر کو الٹ پلٹ کر دیکھنے کے بعد اس نے اپنی بھاری آواز میں کہا۔

جی ایک کمرہ خالی ہے اس کمرے میں اتفاق سے چودہ سنگل بیڈ ہی موجود ہیں آپ سب وہاں ٹھہر سکتی ہیں۔کمرہ مل جانے پر انہوں نے سکون کا سانس لیا کہ وہ دربدر پھرنے سے بچ گئیں۔

آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کو اس وقت کمرہ مل گیا۔ورنہ ہمارا ہوٹل بھی گاہکوں سے بھرا پڑا ہے اس بار آدمی کا لہجہ تھوڑا نرم تھا۔

شکریہ بہت شکریہ کورالائن نے خوشی سے کہا اُس آدمی نے کورالائن کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا اور دوسری طرف منہ پھیر کر اونچی آواز میں کسی کو روبرٹ،،روبرٹ بلانے لگا کوئی بارہ تیرہ سال کا چھوٹا سا بچہ بھاگتا ہوا آیا اور ادب سے اُس آدمی کے پاس آ کر بولا۔

جی حکم ان محترماؤں کو ان کا کمرا دکھا دو اور ہاں ان کو کسی بھی شکایت کا موقع نہ دینا آدمی نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

جی بالکل روبرٹ نے کہا اور اُن چودہ لڑکیوں کی طرف مڑ گیا۔۔لائیے اپنا سامان مجھے

WWW.urdupalace.COM

دے دیجیے روبرٹ نے سب کے ہاتھوں سے اُن کا سامان پکڑا اوران کو ساتھ لیئے آگے چل پڑا وہ سب روبرٹ کے پیچھے چل رہی تھیں روبرٹ انہیں لے کرراہداری سے ہوتے ہوئے ایک کمرے کے پاس آ کررک گیا روبرٹ نے وہ کمرہ چابی سے کھولا اوراندر داخل ہوکراُنکا سامان ایک طرف رکھ دیا کمرا بہت بڑا اور خوبصورت تھا سرخ قالین بچھا ہوا تھا، وی بھی موجود تھا وقت گزری کے لئے مطالعے دلچسپ ناول بھی شلیف پر موجود تھے کمرے کے چاروں کونوں میں بہت بڑے گلدان پڑے ہوئے تھے جن کے اندر آرٹیفیشل پھول سجائے ہوئے تھے اور کمرے کی اوپری دیوار پر جھولا جھول رہا تھا۔

کسی چیز کی بھی ضرورت ہوتو فون کر دیجیے گا روبرٹ کہہ کر کمرے سے نکل گیا کمیلا چلتی ہوئی کھڑکی کے پاس آئی اور کھڑکی کھول کر باہر جھانکنے لگی باہر سردی شدید ہوگئی تھی ہر طرف اندھیرا اور خاموشی تھی کسی بھی ذی روح کا وجود نہیں لگ رہا تھا۔

کمیلا کھڑکی بند کر دو ٹھنڈی ہوا اندر آ رہی ہے لورا نے آواز لگائی لورا کے کہنے پر کمیلا نے کھڑکی بند کر دی اور اپنے سب اپنے اپنے بیڈ پر بیٹھ گئیں

شکر ہے ہمیں کمرہ تو نصیب ہوا آئرین نے کہا تو سب نے اثبات میں سر کو ہلایا میری بیڈ پر بیٹھ کر ناول پڑھنے لگی اور لیونا باتھ لینے واش روم چلی گئی سب بیڈ پر بیٹھ کر کچھ نہ کچھ کر رہی تھیں۔

کورالائن آہستہ آواز میں ٹی، وی دیکھ رہی تھی تھوڑی دیر بعد لیونا باتھ لے کر آ گئی اور اس نے نائیٹ ڈریس بھی پہن لی لیونا کے بعد سب باری باری باتھ لے کر فارغ ہوگئیں اور آپس میں باتوں میں مصروف ہوگئیں اتنی سیر کے باوجود بھی اُنکا جانے کو دل نہیں کر رہا تھا وہ آپس میں لاس

اینجلس کی خوبصورتی کی ہی گفتگو کر رہی تھیں سب بہت خوش تھیں اور کل کی پلاننگ کر رہی تھیں کہ وہ کل کیا جائیں گی ڈیانا سب سے الگ اور خاموش بیٹھی تھی وہ کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی اُس کی گہری سوچ میں پا کر کیتھرین بولی۔

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے ڈیانا حیرت سے چونکی اُس کی سوچوں کا محوٹوٹ گیا

ہاں۔۔

کیا بات ہے ڈیانا تم ٹھیک تو ہو کیتھرین نے ایک بار پھر پوچھا سب لڑکیاں ڈیانا کی طرف متوجہ ہوگی تھیں مجھے کچھ عجیب سا لگ رہا ہے ڈیانا نکافی دیر سوچنے کے بعد بولی۔

کیا مطلب کمیلا نے اُلجھتے ہوئے پوچھا

مطلب کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا یہاں رہنا مجھے یہ ہوٹل کچھ عجیب اور پراسرار لگ رہا ہے۔ڈیانا نے خدشہ ظاہر کیا ایسا کیوں لگ رہا ہے کورالائن نے حیرانی سے پوچھا

پتا نہیں مجھے لگ رہا ہے ہمارے علاوہ یہاں کوئی بھی نہیں ڈیانا نے ٹھہر ٹھہر کر کہا

پہلے پہل مجھے بھی ایسا لگ رہا تھا کمیلا نے ڈیانا کی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا دونوں کی باتیں سن کر کچھ لڑکیاں ڈر گئیں تو کچھ فکر مند ہو گئیں ایملی اپنی جگہ سے اُٹھی اور اُٹھ کر دروازے کے پاس آئی سب ایملی کو دیکھ رہی تھیں کہ وہ کیا کرنے جا رہی ہے ایملی نے دروازہ کھولا اور باہر اِدھر اُدھر دیکھنے لگی اچانک ایملی کے سامنے سے دائیں والا دروازہ کھلا اور اُس کے اندر سے ایک دراز قد اور خوبصورت براؤن بال اور براؤن آنکھوں والا نوجوان باہر آیا اُس نے پینٹ کوٹ پہنا ہوا تھا وہ ایملی کو دیکھ کر مسکرایا جواب میں ایملی بھی مسکرائی اور واپس اندر آ گئی ایملی دروازہ بند کر کے اپنے بیڈ پر بیٹھ گئی

WWW.urdupalace.COM

فکرمت کرو یہاں ہم اکیلی نہیں ہیں باقی لوگ بھی موجود ہیں ایملی نے کہا تو سب کی جان میں جان آئی خوامخواہ ہم پریشان ہو رہے تھے۔

شکر ہے ایسا کچھ نہیں ہے اب میں سکون سے سوسکوں گی آئرین نے انگڑائی لی سب دوبارہ بے فکر ہو کر اپنی باتوں میں مصروف ہو گئیں جب تھوڑی دیر بعد دروازے پر دستک ہوئی سب نے چونک کر بیک وقت دروازے کی جانب دیکھا۔

کم ان لیزا نے آواز لگائی روبرٹ ہاتھوں سے گھسیٹتا ہوا کھانے کی ٹرالی لئے اندر داخل ہوا اور کھانے کی ٹرالی رکھ کر چلا گیا کھانے سے بہت پیاری بھینی بھینی سے خوشبو آ رہی تھی کہ سب کا دل للچایا اور زوروں کی بھوک لگنے لگی۔

کھانے کا آرڈر کس نے کیا کرسٹین نے سوال کیا کیا فرق پڑتا ہے اس سے لنڈا نے کہا اور سب کھانے پر ٹوٹ پڑیں سب نے خاموشی سے پیٹ بھر کر کھانا کھایا کھانا اتنا لذیذ تھا کہ وہ سب اپنی انگلیاں چاٹ رہی تھیں۔

میں بہت تھک گئی ہوں گڈ نائیٹ لنڈسی نے کہہ کر اپنے اوپر کمبل اوڑھ لیا ایلی نے فون کر کے روبرٹ کو بلایا کہ وہ آ کر خالی برتن لے جائے روبرٹ آیا اور سب سمیٹ کر کے گیا میری نے کمرے کی لائیٹ آف کر دی اور سب کی سب سونے کیلئے لیٹ گئیں سب کا بدن تھکان سے بہت چور تھا کہ وہ سب لیٹتے ہی سو گئیں اور خواب خرگوش کے مزے لینے لگیں

رات کے نجانے کس پہر میری کی کسی کھٹکے پر آنکھ کھلی میری نے لیمپ کی روشنی جلائی اور دیکھا کہ سب بے خبر سو رہی تھیں اُس کے بعد میری نے گھڑی کی جانب دیکھا تو آدھی رات کے دو بج رہے تھے میری نے لیمپ کی روشنی آف کر دی اور آنکھیں کھولے بیڈ پر لیٹی رہی میری کو یونہی لیٹتے ہی کچھ دیر گزری تھی کہ باہر سے چھن چھن کی آواز آئی جیسے کوئی پاؤں میں گھنگروں پہن کر بھاگا ہو۔ میری چونک کر اُٹھ بیٹھی اور لیمپ روشن کیا آواز دور چلی گئی میری کچھ دیر یونہی بیٹھی آواز دوبارہ سنائی دینا کا انتظار کرنے لگی مگر دوبارہ آواز نہیں آئی میری نے یہ سوچ کر سر جھٹک دیا کہ ہوٹل میں ٹھہرنے والی کوئی لڑکی ہو گی میری لیمپ آف کر کے دوبارہ لیٹ گئی اور سونے کی کوشش کرنے لگی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ چھن چھن کی آواز دوبارہ سنائی دی اس بار ٹھہر ٹھہر کر قریب آ رہی تھی۔ میری غور سے آواز کو سننے لگی آواز ان کے کمرے کے باہر ختم ہو گئی میری کا نجانے کیوں دل چاہا کہ وہ باہر جا کر دیکھے کہ اس وقت کون آوارہ گردی کر رہا ہے میری آہستہ سے بیڈ سے اُٹھی اور دبے پاؤں چلتی ہوئی دروازے سے کان لگا کر باہر سے آواز آنے کا انتظار کرنے لگی لیکن آواز سنائی نہیں دی میری بغیر آواز کئے آہستہ سے دروازہ کھولا اور باہر آ گئی راہداری میں کوئی نہیں تھا سب کمروں کے دروازے بند تھے میری کو یونہی محسوس ہو رہا تھا جیسے اُس کے علاوہ یہاں کوئی نہیں گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی میری کو اپنی سانس لینے کی آواز اونچی سنائی دے رہی تھی میری راہداری کی آخر تک نظریں مرکوز کئے کھڑی تھی کہ اچانک سے سفید کپڑوں میں ملبوس کالے سیاہ بالوں والی ایک لڑکی میری کے پیچھے سے نمودار ہوئی میری اپنے دھیان میں تھی اس لئے اُسکا اُوپر کا سانس اُوپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ گیا وہ لڑکی میری کے پاس سے گزر کر آہستہ آہستہ آگے جا رہی تھی اُس کے کالے بال اُس کی کمر پر بکھرے ہوئے تھے پیچھے سے وہ کوئی آوارہ روح معلوم ہوتی تھی اور اُس کے پیروں میں کوئی گھنگروں نہیں تھے۔

WWW.urdupalace.COM

میری کے جب حواس بحال ہوئے تو میری نے اسے ہیلو کہہ کر دو تین بار کہہ کر پکارا مگر نہ رکی نہ اُس نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہ یونہی چلتی جا رہی تھی جیسے اُس نے کچھ سنا ہی نہیں میری کو تشویش ہوئی اور اُس کے دل میں خوف نے جنم لیا چھن چھن کی آواز وہ سن سکتی تھی ۔مگر آواز آ کہاں سے رہی تھی کیونکہ لڑکی کے پیروں میں تو گھنگروں تھے ہی نہیں اور پھر اُس نے بات کا جواب کیوں نہیں دیا جوا ب دینا تو در کنار اُس نے تو پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔

میری یہ سب سوچتے ہوئے اُلٹے پاؤں اندر آ گئی اور دروازہ بند کر کے زور زور سے ایسے سانس لینے لگی جیسے کافی دیر سے اُس نے سانس روک رکھا ہو وہ خوف سے تھر تھر کانپ رہی تھی کیونکہ اس طرح کی خوفناک عورتیں اُس نے فلمو ں میں دیکھیں تھیں اور خود یہ لمحہ اپس کے لئے کوئی فلمی سین سے کم نہیں تھا میری کو شدید سردی میں بھی پسینے آ رہے تھے اُسکا گلا خشک ہو گیا تھا میری نے تھوک سے اپنا گلا تر کیا اور سوچنے لگی کہ وہ کیا کرے اُس کا ایک پل بھی یہاں رہنا کو دل نہیں کر رہا تھا وہ اُسے اپنا وہم سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہتی تھی میری نے کمرے کی لائٹیں آن کی اور کورالائن کو جگایا کورالائن گہری نیند میں تھی جس وجہ سے منہ ہی منہ میں کچھ کہہ کر دوبارہ سو گئی جیسے میری سمجھ نہ سکی میری نے کیتھرین کو جگایا میری نے کیتھرین کو اتنی زور سے ہلایا تھا کہ وہ ڈر کہ مارے اُٹھ بیٹھی اس کی آنکھیں یونہی کھلی تھیں جیسے ابھی باہر آ جائیں گی وہ اپنے پورے ہوش حواس میں تھی۔

کیا ہوا میری کیوں جگایا مجھے اس وقت کیتھر ین نے گھڑی پر ٹائم دیکھنے کے بعد میری کو دیکھتے ہوئے شکایت کی۔

اٹھو اور باقی سب کو بھی جگاؤ ہم ابھی اس وقت یہاں سے نکل رہے ہیں ۔۔ میری نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔

کیوں کیا ہوا میری کیا بات ہے کیتھرین نے لاپرواہی سے پوچھا کیونکہ وہ بہت تھکی ہوئی تھی اور پھر میری نے اسے آدھی رات کو جگایا تھا جبکہ وہ ٹھیک سے سو بھی نہیں سکی تھی۔

ڈیانا کا شک صحیح تھا ہم صرف چودہ اس ہوٹل میں اکیلی ہیں ہمارے علاوہ یہاں کوئی نہیں اور یہ ہوٹل کوئی ایسا ویسا نہیں بلکہ پراسرار آسیب زدہ کہو تو ٹھیک ہے۔ میری نے دھیمی آواز میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

یہ تم کیا کہہ رہی ہو میری،، میری کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا ایسا بھی کیا دیکھ لیا تم نے ایسا کہہ رہی ہو ایملی نے کہا تو تھا کہ یہاں اور لوگ بھی ٹھہرے ہوئے ہیں کیتھرین نے اُلجھتے ہوئے انداز میں کہا میری نے ساری بات لڑکی والی اور چھن چھن کی آواز والی کیتھرین کے آغوش گزار دی میری کی ساری بات سن کر کیتھرین گہری سوچ میں پڑ گئی کیتھرین کو سوچ میں پا کر میری تنگ آ کر بولی۔

او ہو کیتھرین یہ وقت سوچنے کا نہیں ہے چلو جلدی کرو اور سب کو جگاؤ اس سے پہلے کہ ہم اس لڑکی کی خوراک بن جائیں کیونکہ میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں وہ انسان نہیں بلکہ بھٹکتی بدروح تھی میری نے کہا تو کیتھرین کی ریڑھ کی ہڈی میں خوف سرائیت کر گیا اس نے میری دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا اور دونوں مل کر سب کو جگانے لگیں دونوں نے سب کے اوپر سے کمبل کھینچ لئے سردی کی وجہ سے سب اُٹھ بیٹھیں۔

کیا ہے سب کی زبان پر ایک ہی سوال تھا۔

یہ وقت سمجھنے اور سمجھانے کا نہیں ہے اُٹھو اور تیار ہو جاؤ ہم سب ابھی یہاں سے نکل رہی

WWW.urdupalace.COM

ہیں کیتھرین نے سب کی طرف باری باری دیکھتے ہوئے کہا۔

لیکن کیوں اس وقت ہم کہاں جائیں گے۔ لنڈسی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

کہیں بھی جائیں گے مگر یہاں نہیں رکے گیں میری نے کیتھرین کو دیکھا اور اس کے بعد کیتھرین نے ساری بات سے آگاہ کر دیا۔

ہوسکتا ہے تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو کرسٹین نے سوچتے ہوئے کہا۔

بالکل نہیں اس کہ پاؤں سے چھن چھن کی آواز آرہی تھی لیکن اسکے پاؤں میں کسی قسم کی کوئی چیز نہیں تھی اور پھر وہ راہداری میں دور دور تک کہیں نہیں تھی اچانک کہاں سے آئی میرے بلا نے پر بھی نہ رکی نہ پیچھے مڑی میری نے غصے سے کہا

ہوسکتا ہے کسی کی شرارت ہو ایلی نے کہا

ہم سے بھلا یہاں کون شرارت کرے گا لیونا نے کہا

اسے میری کی بات سچ لگ رہی تھی لیونا ٹھیک کہہ رہی ہے ہمیں یہاں کوئی نہیں جانتا تو کوئی ہمارے ساتھ ایسا کیوں کرے گا لنڈا نے لیونا کی بات کی تائید کی ہوسکتا ہے کسی کو نیند میں چلنے کی بیماری ہو یہاں آئرین نے خدشہ ظاہر کیا۔

چلو مان لیا کہ نیند میں چلنے کی بیماری ہو گی لیکن وہ چھن چھن کی آواز وہ کہاں سے آئی اب تم یہ کہو گی کہ مجھے ہی سننے میں کوئی مسئلہ ہوا ہو گا۔

نہیں جناب آواز ایک بار نہیں کئی بار آئی ہر بار غلط فہمی نہیں ہوتی میری کا غصہ آسمان چھونے لگا

میں میری کی بات سے سمجھتی ہوں میرا اشک صحیح نکلا مجھے بھی کچھ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے کوئی ہم پے نظر رکھے ہوئے ہے مگر کون یہ پتا نہیں ڈیانا نے ڈرتے ہوئے کہا

مجھے لگتا ہے ہمیں زیادہ نہیں سوچنا چاہیے اور یہاں سے نکلنا چاہیے آگے جو ہو گا دیکھا جائے گا لیکن تم لوگوں کی باتیں سن کر میں اب یہاں رکنے کا نام بھی نہیں لے سکتی کمیلا بھی خوفزدہ تھی

کمیلا ٹھیک کہہ رہی ہے بے شک یہ غلط فہمی ہو گی یا پھر حقیقت ابھی کچھ کہا نہیں جا سکتا لیکن ہمیں اپنی جان کی پرواہ کرنے چاہیے نہ کہ کمرے کی زندگی ہوتی تو کمرا کام آئے گا جب زندگی نہیں تو کمرا اہم کیا کریں گے مجھے سڑک پر سونا پڑا تو میں سو جاؤں گی مگر یہاں ایک منٹ اور نہیں رکو ں گی۔

کورالائن نے دوٹوک بات کی کورالائن کی بات میں وزن تھا سب نے کورالائن کی بات کی تائید کی اور کپڑے تبدیل کر کے سامان پیک کیا سب جانے کیلئے تیار تھیں سب نے ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ کر گہری سانس لی اور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی ہوئیں دروازے کی طرف بڑھیں دروازہ کھول کر وہ باہر آئی راہداری میں کوئی نہیں تھا۔ انہوں نے ہر طرف نظریں دوڑائیں اور چلتی ہوئی نیچے آگئیں کاؤنٹر پر وہی پراسرار آدمی کھڑا تھا جوان کے یہاں آنے پر بھی تھا اُس کا نام ٹاٹن تھا وہ سب دروازے کی طرف بڑھ رہی تھیں کہ اچانک سے ٹاٹن دروازے کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔

کہاں جا رہی ہو ہیں آپ سب ٹاٹن نے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔

سب لڑکیوں کو ٹاٹن کا یوں راستہ روکنا ناگوار گزرا تھا۔

ہم سب جا رہی ہیں یہاں سے کورالائن نے ہمت سے کہا۔

کیوں ٹاٹن نے اُسے لہجے میں پوچھا

آپکو بتانا ضروری نہیں لورا نے سنجیدگی سے

WWW.urdupalace.COM

کہا

لیکن آپ سب تو یہاں ایک رات کے لئے ٹھہریں تھی ٹاٹن نے اپنے مخصوص انداز میں کہا

ہماری مرضی ہم یہاں ایک رات ٹھہریں یا آدھی رات ٹھہریں آپکو تو اپنا پیسہ مل گیا نا ہم آپ سے باقی رات کے پیسے واپس نہیں مانگ رہے۔ کیتھرین نے غصہ ضبط کر کے کہا۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن آپ یہاں سے نہیں جا سکتیں ٹاٹن اپنے مخصوص انداز میں بول رہا تھا وہ ایسے ہی بات کرتا تھا۔

کیوں پابندی ہے لنڈا نے غصے سے کہا اُس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اُس خوفناک آدمی کو جان سے مار دے۔

پابندی تو نہیں مگر یہاں کا اصول ہے کہ جو یہاں جتنی دیر کیلئے رہنے آیا ہے اتنی ہی دیر رہ کہ جائیگا اور آپ ایک رات کا کہہ کو یہاں رکی اب آدھی رات میں ہی جا رہی ہیں۔ ٹاٹن نے کہا تو سب نے حیرانی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

یہ کیسا عجیب اصول ہے پہلی بار سنا ہے لیونا نے حیرت سے کہا۔

اب سن لیا نہ تو اب پلیز واپس اپنے کمرے میں جایئے اور صبح ہوتے ہی یہاں سے چلے جا یئے گا تب آپکو کوئی نہیں روکے گا ٹاٹن نے واپسی کیلئے ہاتھ کا اشارہ کیا۔

صبح تک اگر ہم زندہ ہی نہ رہیں تو لیزا نے یہ سوال بے خیالی میں ہی کر دیا وہ خود نہیں جانتی تھی کہ اُس نے ایسا کیوں پوچھا۔ لیزا کے سوال پر سب لڑکیاں چونکیں مگر انہوں نے اپنی نظریں ٹاٹن کے چہرے پر ہی مرکوز رکھیں تا کہ اُسکا ردِ عمل جان سکیں ہو بھی سکتا ہے نہیں بھی ہو سکتا۔ ٹاٹن نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

چودہ لڑکیاں دہشت کے مارے پانی پانی ہو گئیں اُن کا جسم خوف سے کانپ گیا وہ سب خوفزدہ ہو کر تین چار قدم پیچھے ہٹ گئیں ٹاٹن اُن پر سرسری سی نگاہ ڈالے ہوئے تھا وہ سب اُس وقت پر پچھتا رہی تھی جب وہ یہاں آئیں تھی لیکن اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا قسمت یا پھر موت انہیں یہاں کھینچ لائی ٹاٹن کے پیچھے سے بہت ہی خوبصورت لڑکا نمودار ہوا وہ ٹاٹن کے پیچھے سے یونہی نکل کر سامنے آیا تھا جیسے ٹاٹن کا سایہ نکل کر آیا ہو دودھ جیسے سفید رنگت کالے بال جن کی سامنے والی زلفوں پر کچھ سرخ بال بھی تھے وہ بھی صرف دائیں جانب آنکھوں کی سفیدی کے اوپر سرخ آنکھیں جن کے اندر کالا موم ہونٹوں پر ہر لڑکی کا دل موم لینے والی مسکراہٹ سجائے وہ کم عمر نوجوان جیک ہوپس تھا عمر بمشکل بیس سال تھی کہ مر گیا ٹاٹن اور جیک ہوپس کے نام سے ایسا کون تھا جو واقف نہ ہو پورے امریکا میں مشہور تھے۔

جیک ہوپس کے جیسی خوبصورتی قدرت بھی کسی کسی کو نوازتی ہے ایسی کوئی لڑکی نہیں تھی جو جیک پر مرنہ مٹی ہوئے بے شک مرنے سے پہلے یہ پھر مرنے کے بعد وہ تھا ہی قدرت کا انمول تحفہ جسکو دیکھ کر کروڑوں دلوں پر قیامت گزر جاتی جیک امریکا کے شاہی خاندان میں پیدا ہوا تھا اور عنقریب مستقبل کا بادشاہ بننے والا تھا۔ کہ کچھ حاسد اور مخالف لوگوں نے اُسے موت کے گھاٹ اُتار دیا کیونکہ ایسا کچھ نہیں تھا جو اُس میں نہ پایا جاتا ہو ٹاٹن امریکا کی یونیورسٹی کا بہت بڑا مانا پروفیسر تھا اور ساتھ میں جیک کا قریبی دوست بھی جیک جوانی زندگی کی آخری سانسیں جی رہا تھا اُس وقت ٹاٹن بھی وہاں موجود تھا اور بدقسمتی سے وہ بھی اُن لوگوں کے ہاتھوں بڑی بے دردی سے مارا گیا ٹاٹن عمر میں جیک سے کافی بڑا اور

WWW.urdupalace.COM

اس کا استاد بھی تھا مگر ان کے بیچ سب سے خاص رشتہ دوستی کا تھا جو مرنے کے بعد بھی برقرار تھی۔

سب لڑکیوں کی جیک کو دیکھ کر سانس ہی سوکھ گئی

جیک ہو پس سب منہ میں بڑبڑائیں ٹائٹن اور جیک نے ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھا اور پھر لڑکیوں کو دیکھا لڑکیاں دونوں کو یک ٹک دیکھے جا رہی تھیں اسی اثنا میں ایک اور خوبرو ہینڈسم نوجوان جیک کی پشت سے نمودار ہوا بالکل اسی طرح جیسے جیک نمودار ہوا تھا یہ وہی لڑکا تھا جو ایملی کو دیکھ کر مسکرایا تھا اُس کا نام سٹیلین تھا پورا نام چارلس سٹیلین لیکن زیادہ تر اسے سٹیلین کے نام سے پکارا جاتا تھا اُس کو دیکھ کر ایملی کی حیرت اور خوف سے آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں وہ سمجھ گئی کہ یہ سب دھوکا اور انکا پلین تھا سٹیلین بھی جیک کی عمر میں بڑا تھا اور جیک اُس کے لئے بیٹے کی حیثیت رکھتا تھا۔

سٹیلین کی عمر تقریباً تیس سال ہوگی جب وہ مارا گیا جیک کی برتھ ڈے پر وہ اس لئے گلاب لے کر آ رہا تھا کہ جب وہ اندر داخل ہوا تو اُس نے خوشی کی بجائے موت کا سماں دیکھا جیک فرش پر بے سدھ پڑا تھا وہ مر چکا تھا سٹیلین کو آنے میں دیر ہوگئی تھی سٹیلین جیک کو اپنی گود میں لئے رو رہا تھا جب ہی پیچھے سے اُن ہی لوگوں نے آ کر سٹیلین پر پٹرول چھڑکا اور آگ لگادی سٹیلین چلا چلا کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔

جیک کی برتھ ڈے تھی جس وجہ سے سب دوستوں کی منصوبہ بنا کر زرا آبادی سے دور ایک گھر کرائے پر لیا تھا جہاں پر وہ ساری رات اونچی آواز میں موسیقی لگا کر انجائے کر سکیں لیکن بدقسمتی سے برتھ ڈے بلڈی برتھ ڈے میں تبدیل ہوگئی ٹائٹن کا جیک اور اپنے باقی دو داستوں کے علاوہ اس دنیا میں کوئی نہیں تھا جو سب ہی مارے گئے جس وجہ سے اُس کی موت پر آنسو بہانے والا کوئی نہیں تھا۔

جیک کی ماں مر چکی تھی ایک باپ تھا جو امریکا کا سابق بادشاہ رہ چکا تھا اُسے شاید بیٹے کے کھو جانے کے غم نے زیادہ اس بات کا غم تھا کہ مستقبل کا بادشاہ اب کسے بنایا جائے سٹیلین اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی دونوں نے اپنے جوان بیٹے کی موت پر رو رو کر بڑا حال کر لیا مگر وقت بڑی مرہم ہے وقت کے ساتھ انہوں نے سمجھوتہ تو کر لیا مگر خوشیاں جو بھی اُن کی زندگی میں ہوتی تھیں سٹیلین اپنے ساتھ لے گیا۔ سٹیلین کی پشت سے ایک اور لڑکا نمودار ہوا جسکا نام رکرڈ تھا عمر میں جیک سے بڑا بمشکل بئیس سال ہوگا جب اُس رات اپنے ساتھیوں کو بچا تے بچاتے جان سے ہاتھ دو بیٹھا کالے بال اور کالی آنکھوں والا اسمارٹ اور معصوم سا نوجوان رکرڈ کی پشت میں سے ایک اور لڑکا نمودار ہوا وہ روبرٹ تھا جو ایک بچے کے روپ میں ان کا ساما ن کمرے تک چھوڑ کر آیا تھا وہ بھی اس رات برتھ ڈے میں مارا گیا اُسکا سینہ چھ گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا تھا اور اُس نے تڑپ تڑپ کر اپنی جان دی تھی۔ ایک اور لڑکا روبرٹ کی پشت سے نمودار ہوا وہ مرفی تھا عمر میں روبرٹ اور مرفی بھی جیک سے بڑے تھے اور اُس کے قریبی رازداں دوست تھے جیسے سٹیلین اور ٹائٹن تھے مرفی کے گلے میں چھری پھیر دی گئی تھی جیسے بکرے کو ذبح کیا گیا ہو مرفی کے گلے سے کافی دیر تک خون کی بھوار نکلتی رہی پورا فرش خون سے سرخ ہو گیا تھا مرفی جس طرح تڑپ رہا تھا اگر اسے کوئی یونہی مرتے دیکھ لیتا تو کلیجہ منہ کو آجاتا وہ مخالف لوگ تعداد میں زیادہ تھے اور انہوں نے حملہ بھی اچانک

WWW.urdupalace.COM

کیا تھا جب وہ سب ہر طرح کی پریشانی فکر اور مصروفیت سے بے خبر تھے جس وجہ سے اسے مارنے میں کامیاب ہو گئے۔

مرنی کے پیچھے سے ایک لڑکا اور لڑکی ساتھ میں نمودار ہوئے وہ نک اور اینجلا تھے ایک دوسرے کے گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ جیک سے عمر میں بڑے اور اس کے دوست جو اس رات کمرے میں سب کی نظروں سے بچ کر اپنے جذباتوں کے طوفان کو ٹھنڈا کر رہے تھے مگر دشمن لوگوں کی نظر سے بچ نہ سکے اور انہوں نے انہیں موت کی نیند سلا دیا۔ دونوں نے ایک دوسرے کی بانہوں میں دم توڑا اینجلا معمولی شکل وصورت کی تھی مگر بالی وڈ کی ٹاپ کی باڈل تھی جب کہ نک بھی ایک ماڈلنگ کے شعبے سے تعلق رکھتا تھا اینجلا نک سے زیادہ کامیاب تھی مگر یہ بات کبھی بھی اُن کی محبت میں رکاوٹ نہیں بنی جیک اور ٹائٹن کے درمیان میں ایک پتلی سی دراز قد کالے بالوں والی لڑکی آکر کھڑی ہوگئی جس کی کالی آنکھوں میں عجیب سی وحشت تھی رشتے میں جیک کی بہن بنی ہوئی تھی مگر سگی نہیں تھی خون کا تعلق ضرور تھا کیونکہ وہ امریکا کے شاہی خاندان کی شہزادی تھی اور جیک کی دور کی رشتے دار بھی مگر جیک اور وہ ایک دوسرے کے اتنا ہی قریب تھے جتنا سگے بہن بھائی ہوتے ہیں اُس کا نام عینا بیل تھا مختصر عینا اس رات مارنے وہ لوگ اس کے پاس بڑھے تو وہ اپنی جان بچانے کیلئے التجاء کرتی رہی مگر سب نے مضبوطی سے عینا کے ہاتھ پاؤں پکڑ رکھے تھے اور ایک نے عینا کا گلا گھونٹ کر اُسے مار ڈالا۔ ٹائٹن کی طرف سے ایک اور لڑکا نمودار ہوا وہ گولڈن بال اور نیلی آنکھوں والا معصوم سا نوجوان تھا۔ اُس کا نام سائمن تھا رشتے میں ٹائٹن کا یتیم کزن اس رات اُن لوگوں میں سے کسی ایک نے اس کے سر پر پوری قوت سے ہاکی ماری ہاکی لگنے سے سائمن کا سر آدھے سے زیادہ پھٹ گیا اور وہ وہی ڈھیر ہو گیا مرتے وقت اُس کی عمر تئیس سال ہوگی حال ہی میں اپنی تعلیم مکمل کر کے ہٹا تھا۔

ایک اور لڑکی سامنے نمودار ہوئی کالے بالوں والی سانپ کے جیسی آنکھوں والی جن میں خون اتر ہو تھا باریک سا منہ اور باریک ہی تین نقش کوئی کمزور دل دیکھے تو وہیں مر جائے وہ روزین تھی اکیس سال کی دوشیزہ عینا کی دوست ایک عام گھریلو لڑکی مرنے سے پہلے اُس رات اُس کی عزت اُن درندوں نے داغ دار کر دی بیچاری ان درندوں کی وجہ سے ماری گئی ایک آخری لڑکی نمودار ہوئی چھوٹے گولڈن بالوں والی گہری آنکھوں والی معصوم اتنی کہ پیار آتا کہیں سے بھی خوفناک یا قاتل نہیں لگ رہی تھی اُلٹا پری لگ رہی تھی۔

نام سیلیا عینا اور روزین کی دوست جسکا مطلب اُن سب کی دوست جو یہاں کھڑے تھے اُس رات ظالموں کے ہاتھوں سے بچنے کے لئے چھت پر بھاگی تین چار لڑکے اُس کے پیچھے لپکے خوف کے مارے وہ یہ دیکھ نہ سکی کے نیچے چھت ختم ہو گئی ہے اُس کا پاؤں پھسلا اور وہ چھت سے نیچے گر کر جاں بحق ہو گئی تیرہ لوگوں پر مشتمل یہ گروپ آج سے تیئس سال پہلے اُس رات برتھ ڈے پارٹی پر مارا گیا کچھ حاسد اور مخالف لوگوں کے ہاتھوں جو کہ دراصل جیک کو مارنے آئے تھے مگر باقیوں کا مرنا بھی ضروری تھا کہ کہیں کوئی زبان نہ کھول دے کہ مارنے والا کون ہو سکتا ہے اور مارنے والا جیک کا تایا تھا جو جیک کے باپ کے بعد بادشاہ بننے والا تھا۔ لیکن جیک کے حق میں اعلان ہوا جیک بھی اچھے سے جانتا تھا کہ اُسے مارنے والا کون ہو سکتا ہے جیک کے علاوہ اس کے یہ

WWW.urdupalace.COM

دوست بھی جانتے تھے اس لئے وہ انہیں زندہ چھوڑ دینے والی غلطی کیسے کر دیتے یہ تیرہ لوگ آپا میں بہت قریبی اور سچے دوست تھے انہوں نے بہت لوگوں کا خون کیا تھا۔

پورے امریکا میں ان کے قصے مشہور تھے اور انکو میڈینیٹ گا مبلیس کے نام سے جانا جاتا تھا کافی رپوٹرز اور صحافیوں نے اُن پر کہانیاں اور کالم وغیرہ لکھنے کی کوشش کی لیکن جنہوں نے بھی ایسی کوشش کی وہ زندہ نہیں رہے کیونکہ انہیں نہیں پسند تھا کہ کوئی اُن کے اوپر کسی بھی قسم کی کوئی بکواس لکھے۔ آخر ایک وقت آیا جب میڈیا والوں نے اُن کے متعلق لکھنے کی کوشش ہمیشہ کیلئے ترک کر دی فلمی دنیا کے لوگوں نے بھی ان پر ہولی وڈ میں فلم بنانا چاہی مگر وہ ناکام رہے یہ سب ایسے لوگوں کی کسی کوشش کو کامیاب نہ ہونے دیتے جن لوگوں نے اُن تیرہ کو مارا تھا اُن سب کو انہوں نے تڑپا تڑپا کر مار دیا جب تائے نے جیک کو مارنے میں کوئی عار محسوس نہیں کی تو جیک نے بھی تائے کو مارنے میں کوئی عار محسوس نہیں کی اور کتے کی موت مارا جب محل والوں نے کمرے میں ڈھیروں لاشیں دیکھیں تو پولیس کو بلایا گیا پولیس کسی قسم کا سراغ لگانے میں ناکام رہی لیکن لوگ جانتے تھے کہ یہ کام کن کا ہو سکتا ہے اُن تیرہ نے جب آنکھ کھوئی تھی تو وہ اپنا بدن چھوڑ چکے تھے لیکن انہوں نے اپنے ایک ایک خون کے قطرے کا بدلہ لینے کی قسم کھائی تھی تب سے وہ اب تک قتل پر قتل کر رہے تھے پولیس کے علاوہ دیگر ایجنسیوں کیلئے بھی یہ قتل روکنا ممکن نہیں تھا۔ یہ سب عام انسانوں مثلاً بچے عورتیں وغیرہ کو مارنے میں بھی کوئی پرواہ نہیں کرتے تھے رحم اور ہمدردی تو وہ جیسے جانتے ہی نہیں تھے کیونکہ پورا امریکا خاموش رہا تھا جیک کے تائے کے خوف سے جس وجہ سے انہیں انصاف نہ مل سکا لیکن اپنے طور پر خون کر کے یہ سب اپنا انصاف کر رہے تھے۔

اب یہ چودہ لڑکیاں ان کی گرفت میں تھیں وہ جانتی تھیں کہ جو میڈینیٹ گا مبلیس کی گرفت میں آجائے وہ زندہ نہیں لوٹتا سب لڑکیاں دہشت کے مارے پیچھے کو بھاگیں وہ سب یہاں مطمئن کھڑے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ ان کے بنائے ہوئے مصنوعی ہوٹل سے کہاں بھاگیں گی سب نے مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھا اور جیک نے سب چاروں طرف بکھر جانے کا اشارہ کیا۔ خوف کے مارے سب لڑکیاں اتنا ڈر گئی تھیں کہ کب وہ بھاگتے بھاگتے ایک دوسرے سے الگ ہو گئیں انہیں پتا ہی نہیں چلا لنڈسی اچانک بھاگتے بھاگتے رک گئی اُس کی سانس بری طرح پھولی ہوئی تھی اس نے ڈرتے ڈرتے اپنے چاروں طرف دیکھا اس کے سوا کوئی نہیں تھا آگے راستہ بند تھا لنڈسی رونے لگی کیلا، کورالائین، کیتھرین ،لنڈسی روتے ہوئے اونچی آواز میں پکار رہی تھی کہ اچانک سے کوئی لڑکی اسے دھکا مار کر گزری دھکا لگنے سے لنڈسی اپنے آپ پیچھے کی جانب مڑ گئی لیکن وہاں کوئی نہیں تھا لنڈسی خوف کے مارے کانپنے لگی وہ چاروں طرف یوں نظریں گھما رہی تھی جیسے کہیں سے بھی کوئی آجائے گا لنڈسی نے اچانک اپنے سامنے دیکھا تو دہشت کے مارے اُس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور اس کی ٹانگیں کانپنے لگیں سامنے بلیک پینٹ سرخ شرٹ اور بلیک جیکٹ میں ملبوس جیک ہوپس اس کے سامنے کھڑا تھا جیک نے اپنا انداز زمین پر بیٹھ ایسے بتایا جیسے ریس شروع ہونے والی ہو اور اچانک بہت تیز رفتار سے لنڈسی کی جانب بھاگا جیک کو اپنی طرف آتے دیکھ کر لنڈسی کے منہ سے دل کو ہلا دینے والی چیخ برامد ہوئی اور اس نے

WWW.urdupalace.COM

زمین پر بیٹھ کر خوف کے مارے خود کا چہرہ اپنی بانہوں سے ڈھانپ لیا کافی دیر گزر گی جب کچھ نہ ہوا تو لنڈسی نے ڈرڈر کے اپنا چہرے پر سے بازو ہٹائے چاروں طرف کچھ نہیں تھا۔ ہر طرف گہری خاموشی اور سکون تھا لنڈسی اُٹھ کر کھڑی ہوگئی اور سوچنے لگی کہ وہ کہاں جائے اسے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کیونکہ اس وقت وہ سوچنے سمجھنے کی حالت میں نہیں تھی

ایملی کہاں ہو تم لنڈسی نے ایک بار پھر اونچی آواز میں پکارا

لنڈسی ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی کہ روبرٹ آ کر اُس کے پیچھے کھڑا ہو گیا لنڈسی ساکت ہوگی کیونکہ اُسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تھا۔ لنڈسی نے صرف نظریں گھما کر پیچھے کی طرف دیکھنا چاہا تو اُس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا وہ ڈر کے مارے آگے کو بھاگی لیکن راستہ تو آگے بند تھا اس لئے وہ ان دروازوں کی جانب بڑھی جو اس کے دائیں بائیں تھے لنڈسی نے ایک دروازہ کھولا تو اُس میں سے عینا اسے خونی نظروں سے گھورتی ہوئی باہر آئی لنڈسی چیخ مار کر زمین پر گر گئی اور آہستہ آہستہ پیچھے کو کھسکنے لگی ہر کمرے کا دروازہ کھلتا چلا گیا اور ان سب میں سے کوئی نہ کوئی باہر آیا لنڈسی عینا کو دیکھتی ہوئی اُٹھی اور پیچھے کو بھاگی لیکن پیچھے اُس کی ٹکر سٹیلین سے ہوئی لنڈسی گرتے گرتے سنبھلی تو ڈرتے ڈرتے بائیں جانب جانے کی کوشش کی لیکن وہاں اُس کی ٹکر ٹاٹن کی سے ہوگئی۔

کہاں جا رہی ہو ٹاٹن نے سپاٹ لہجے میں کہا لنڈسی یکدم ڈر کر پیچھے ہٹ گئی کیونکہ اُس کا دھیان سٹیلین کی طرف تھا اس لئے وہ ٹاٹن کو دیکھ نہیں پائی تھی دائیں جانب جانا چاہا لیکن وہا ں جیک ہو پس آ گیا لنڈسی روتے ہوئے زمین پر بیٹھ گئی اسے اپنی موت کا یقین ہو گیا تھا کیونکہ پورے تیرہ بھوتوں نے اُسے گول دائرے کی شکل میں چاروں طرف سے گھیر لیا تھا لنڈسی روتے ہوئے اُن سب کو اوپر دیکھ رہی تھی اور وہ سب سنجیدگی سے اُسے نیچے دیکھ رہے تھے سب نے ایک ساتھ اپنے اپنے ہاتھ لنڈسی کی جانب بڑھائے اور لنڈسی کی زندگی کی آخری چیخ کے ساتھ سب ختم ہو گیا۔

کورالائن چیخوں کی آواز پر کانپ اُٹھی آواز سے وہ پہچان گئی تھی کہ یہ چیخیں لنڈسی کی تھیں کورالائن اس وقت ایک خالی کمرے میں اکیلی کھڑی تھی اور کمرے میں کوئی نہیں روشنی نہیں تھی ہر طرف گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا کورالائن خود نہیں جانتی تھی کہ وہ یہاں کیسے آئی کورالائن کی آنکھیں اندھیرے میں دیکھنے کہ قابل ہوئیں تو اُس نے اندھیرے میں چاروں طرف آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا چاہا لیکن اُسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

اچانک سے کورالائن کو قدموں کی آواز سنائی دی اور ساتھ ہی پورا کمرا روشن ہو گیا کورالائن یہ دیکھ کر خوف کے مارے دو تین قدم پیچھے ہٹ گئی کیونکہ سامنے جیک ہو پس کھڑا تھا پہچانا مجھے جیک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

میں وہی ہوں جس کے بارے میں امریکا کی ہر ماں کہتی ہے سو جا بیٹا ورنہ جیک ہو پس آ جائے گا جیک نے کہہ کر قہقہہ لگایا اس کے ساتھ قہقہوں میں موت رقص کر رہی تھی۔

کورالائن کا پورا جسم تھر تھر کانپ رہا تھا اُسے لگ رہا تھا کہ وہ ابھی چکرا کر گر جائے گی کیونکہ وہ کسی ایرے غیرے کے سامنے نہیں جیک ہو پس کے سامنے کھڑی تھی۔

پلیز مجھے چھوڑ دو میں نے کچھ نہیں کیا کورالائن کی کانپتی ہوئی آواز نکلی جیک کے باقی

WWW.urdupalace.COM

ساتھی بھی حاضر ہو گئے وہ سب کورالائن کی بات پر ہنسنے لگے کورالائن کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا اُن کا یوں سرگوشی کے سے انداز میں ہنسنا ماحو ل میں بہت خوف پیدا کر رہا تھا۔

ایک شرط پر ہم تمہاری جان بخشنے کیلئے تیار ہیں جیک نے کورالائن کی حالت سے محفوظ ہوتے ہوئے کہا۔

کیسی شرط کورالائن نے جلدی سے کہا۔

ابھی پتہ چل جائے گا جیک نے کہہ کر اپنے ساتھ کھڑے نک اور اینجلا کو اشارہ کیا تو وہ اپنی جگہ سے غائب ہو گئے۔

ہاں تمہیں ایک بری خبر دینی ہے وہ یہ کہ تمہاری دوست لنڈسی اس دنیا میں نہیں رہی۔

مرنی نے بتایا تو کورالائن کی آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے لیکن وہ چپ رہی کیونکہ وہ کہہ بھی کیا سکتی تھی انسان اور بھوتوں کا کوئی مقابلہ نہیں کورالائن نے سوچا کیا وہ آج کے بعد اپنی موم کو دوبارہ دیکھ بھی سکے گی یا نہیں اس سوال کا جواب فی الحال قبل از وقت تھا کورالائن تو یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ کیتھرین کہاں ہے اور کیسی ہے وہ کیتھرین کو لئے بنا یہاں سے نہیں جا سکتی تھی نک اور اینجل ا حاضر ہوئے لیکن اس بار اُن کے ساتھ کوئی تیسرا بھی تھا وہ ڈیانا جو رو رہی تھی نک اور اینجلا نے اُس کے دونوں بازو پکڑ رکھے تھے ڈیانا کورالائن نے حیرت سے کہا۔ کورالائن پلیز بچا لو ڈیانا نے روتے ہوئے کہا

سب بھوت ڈیانا اور کورالائن کو دیکھ کر محفوظ ہو رہے تھے۔ شرط یہ ہے کہ تمہیں میرے ساتھ گیم کھیلنی ہوگی

جیک نے گفتگو کا آغاز کیا کورالائن نے سوا لیہ نگاہوں سے جیک کو دیکھا۔

گیم کی تو شوقین ہو گی ہی تم جیک نے مسکرا تے ہوئے پوچھا۔

کونسی گیم کھیلنی ہو گی کورالائن نے ہمت کر کے سوال کیا۔

good girl thats tha suprit

جیک نے مسکراتے ہوئے کہا کمرے کا منظر بدل گیا اس کی جگہ ایک بہت بڑا حال نما کمرہ نمودار ہو گیا جہاں پر بہت بڑا aquarium. پڑا ہوا تھا جس کے اندر بہت بڑی شارک تیر رہی تھی اور aquarium سے کافی اوپر رسی سے ڈیانا کو باندھا ہوا تھا تا کہ شارک اس تک نہ پہنچ سکے کورالائن نے چاروں طرف دیکھنے کے بعد جب aquarium کے اندر اور اس کے اوپر ڈیانا بندھا دیکھا تو کورالائن کی تو جیسے جان ہی نکل گئی۔

جیک یہ تم کیا کہہ رہے ہو آخر کس چیز کی سزا دے رہے ہو ہمیں ہم نے کچھ نہیں کچھ نہیں کیا ہم بے قصور ہیں کورالائن چیخی۔

ہم تو کچھ نہیں کر رہے ہم تو سب کو بس اس چیز کی سزا دے رہے ہیں جو ہمارا حق ہے سٹیفین سنجیدگی سے کہا۔

آخر تم سب اور کتنا بدلا لو گے بس بھی کرو تم لوگ صرف تیرہ مرے ہو اور تم لوگوں نے تو لاکھو ں بندے مار گرائیں ہیں۔

کورالائن نے نفرت سے کہا

خاموش ایک لفظ اور نہیں رکرڈ نے غصے سے کہا رکرڈ کے ساتھ باقی سب بھی آگ بگولہ ہو گئے تھے

تمہیں میرے تین سوالوں کے جواب د ینے ہونگے اور یاد رکھنا تم ڈیانا کی زندگی کے لئے کھیل رہی ہو تمہارا صحیح جواب اس کو زندگی دے سکتا ہیں اگر جواب غلط ہوا تو یہ شارک کی خوراک بن جائے گی جیک نے سنجیدگی سے کہا اب سب تمہارے ہاتھوں میں ہے ہمیں قصوروار مت ٹھہرا

WWW.urdupalace.COM

نا کہ ہم نے ایک موقع بھی نہیں دیا روبرٹ نے کہا۔

are yor ready ٹائٹن نے اپنے مخصوص لہجے میں پوچھا اور ہاں تمہیں ہر سوال کے جواب کیلئے صرف تیس سیکنڈ دیئے جائیں گے عینا بولی کورالائن نے سب کی بات دھیان سے سن کر گہری سانس لی اب ڈیانا کی زندگی اُس کے ہاتھوں میں تھی میں تیار ہوں کورالائن نے خود کو پرسکون کرتے ہوئے کہا۔ good جیک ہلکا سا مسکرایا پہلا سوال امریکا کی تاریخ میں سب سے زیادہ حکومت کرنے والا بادشاہ کون تھا and your time,s start now گھڑی ٹک ٹک کرنا شروع ہوگئی کورالائن اپنے دماغ پر زور دیتی رہی لیکن اُسے اس سوال کا جواب نہیں آتا تھا کورالائن عجیب سی دہشت کا شکار تھی اسے یوں دیکھ کر سب بھوت خوش ہو رہے تھے اور شارک کے اوپر بندھی ڈیانا وہ خاموش تماشائی بنی ہوئی تھی اس کے منہ پر پٹی بندھی ہوئی تھی اور ہاتھ پیچھے کی جانب رسی سے بندھے ہوئے تھے ٹائم ختم ہو گیا ساتھ میں ڈیانا کی زندگی بھی چند لمحوں کی رہ گئی ڈیانا کی رسی ڈھیلی ہوگئی جس وجہ سے وہ پہلے سے کچھ نیچے ہوگئی تھی۔

کورالائن کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اُس کا دماغ اسکا ساتھ نہیں دے رہا تھا ڈیانا کی نظریں اُسے شکایت کرتی نظر آرہی تھیں جیسے اُیسے کہہ رہی ہوں کہ کورالائن یہ تم کیا کررہی ہو میرے لئے اتنا بھی نہیں کرسکتی کورالائن رورہی تھی کہ یہ اُسے کس آزمائش میں ڈال دیا ہے جہاں اسکی دوست کی زندگی اس کے سر پر ڈال دی ہے اور وہ چاہتے ہوئے بھی کچھ نہیں کر پا رہی کورالائن جیک نے گنگناتے ہوئے پکارا کورالائن نے بھیگی پلکوں سے اُسے دیکھا۔

کیا ہوگیا ہے تمہیں تمہاری دوست کی زندگی خطرے میں ہے اور تم اُس کی زندگی کیلئے اتنے آسان سوال کا جواب نہیں دے سکتی. جیک سے مصنوعی افسوس کے ساتھ کہا۔

جیک کو دیکھ کر باقی سب بھی کورالائن کو چھیڑا نے کیلئے افسوس کی اداکاری کرنے لگے کورالائن کو غصہ آگیا اور اُس نے گہری سانس لے کر کہا۔

دوسرا سوال۔

سب نے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا۔

بچی جذباتی ہوگئی ہے یا پھر جلد بازی کر رہی ہے ہم سے اپنی تو بہن کا بدلہ لینے کیلئے روزین نے کہا تو سب کے قہقہے پورے ہال میں گونجے۔

اوکے ٹائم تو چلے دوسرا سوال امریکا کے اُس بادشاہ کا نام بتاؤ جو سب سے کم عمر میں بادشاہ بنا جیک نے سوال کیا۔

وہ تم ہو جیک ہو بس کورالائن نے حقارت سے کہا گھڑی ابھی ٹک ٹک بھی کرنا نہیں شروع ہوئی تھی کہ کورالائن نے جواب دے دیا۔

wow بڑی جلدی جواب دیا ہے لیکن سوری تم نے میرے یہ کہنے کا انتظار نہیں کیا کہ your time start,s now اس لئے میں اسے غلط جواب میں تصور کروں گا جیک نے تو ڈیانا کی رسی اور ڈھیلی ہوگئی اور وہ شارک کے اب کچھ ہی فاصلے پر رہ گئی۔

نہیں کورالائن چیخی سب ہنس رہے تھے یہ دھوکا ہے کورالائن نے روتے ہوئے کہا سب نے مسکراتے ہوئے اپنے کندھے اچکائے۔

جب مارنا ہی ہے تو صاف بتاؤ دو یہ کیوں کر رہے ہو کورالائن نے غصے سے اونچی آواز میں کہا۔

ہم تو کوئی ڈرامہ نہیں کر رہے ہم تو تم کو سب کی زندگی دینے کا موقع فراہم کرنا چاہتے ہیں بھی تو کھیل رہے ہیں سیلیا نے اپنی باریک آواز میں

WWW.urdupalace.COM

کہا اور وہ الگ بات ہے کہ تم دھیان نہیں دے رہی یا پھر تمہارا اس لڑکی کی جان بچانے کا دل نہیں نک بولا ایسا کچھ نہیں ہے کورالائن نے دانت بھینچ کر کہا اگر ایسا کچھ نہیں ہے تو کھیلوں سائمن نے کہا۔ جیک ڈیانا کی جگہ ہمیں کوئی اور لڑکی اٹھا کر لانا چاہیے تھی اسکی بہن لے آتے تب گیم دیکھنے کا اپنا مزا ہوتا کیونکہ اُس کی جان کیلئے تو یہ اپنی جان پر بھی کھیل جاتی سٹیلین نے مذاق اُڑانے کے سے انداز میں کہا۔

فکر نہ کرو اس کی بہن کی بھی باری آئے گی ٹائٹن نے اپنے لہجے میں کہا۔

کورالائن چپ چاپ کھڑی ان سب کی باتیں سن رہی تھی وہ ان کے منہ لگ کر اپنا دماغ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ خود کو کافی حد تک پرسکون کر چکی تھی

تیسرا اور آخری سوال غور سے سننا اسی میں پر فیصلہ ہوگا۔ جیک نے ٹھہر ٹھہر کر دھیمی آواز میں کہا وہ کونسی ملکہ تھی جس نے صرف پانچ دن امریکا میں حکومت کی۔

کورالائن کو جواب آتا تھا لیکن وہ چپ تھی کیونکہ وہ جیک کے ٹائم سٹارٹس ناؤ کے کہنے کا انتظار کر رہی تھی جس کی وجہ سے وہ دوسرا سوال جیتتے ہوئے بھی ہار گئی کافی دیر گزر گی لیکن جیک نے نہیں کہا

کیا سوچ رہی ہو ٹائم تو ختم ہو گیا

جیک نے کہا تو کورالائن نے اُسے حیرانی سے دیکھا اور پھر یک دم سے ڈیانا کے پورے جسم کی رسیاں اپنے آپ کھل گئیں۔

وہ aguariem میں جا گری جہاں وہ شارک کی خوراک بن گئی نہیں کورالائن روتے ہوئے بہت زور سے چیخی اور ڈیانا کی جانب لپکی لیکن یک دم منظر بدل گیا اور کورالائن واپس اُسی کمرے میں آ گئی جہاں وہ پہلے اکیلی کھڑی تھی اب پھر وہ اکیلی تھی مگر کمرا روشن تھا کورالائن زمین پر بیٹھ کر اونچی اونچی رونے لگی۔

کیتھرین اندھیرے میں آنکھیں پھاڑ کر دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی مگر اُسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا اچانک سے کیتھرین کی ٹکر کسی سے ہو گئی تو دونوں کی برامد ہوئی۔

کون ہے۔ دونوں نے بیک وقت اونچی آواز میں کہا۔

کیا یہ تم ہو۔ کیتھرین نے جلدی سے کہا۔

ہاں کرسٹین کی آواز پہچان کر کیتھرین نے جلدی سے کہا۔

ہاں کرسٹین میں کیتھرین ہوں

دونوں نے اندھیرے میں آگے کو ہاتھ پھیلائے تا کہ ایک دوسرے تک با آسانی پہنچ سکیں دونوں کی اُنگلیوں نے ایک دوسرے کو چھویا اور وہ دونوں گلے لگ کر اُسی جگہ کھڑی ہو گئیں اُن کے سامنے سے روشنی کا ہلکا سا دائرہ نمودار ہوا جس میں انہیں ایک ہیولہ دکھائی دیا وہ ہیولہ ساکت کھڑا تھا اندھیرے میں پتہ لگانا مشکل تھا کہ وہ ہیولہ کس جانب دیکھ رہا ہے۔ پھر اُس ہیولہ حرکت ہوئی تو وہ دونوں نے ایک دوسرے ہو مضبوطی سے پکڑ لیا آہستہ آہستہ چلتا ہوا جب وہ ہیولہ تھوڑا قریب آیا تو دونوں ڈر کر پیچھے ہٹ گئیں مگر ایک دوسرے کا ہاتھ نہ چھوڑا ہو ہیولہ ٹائٹن تھا ٹائٹن نے اندھیرے میں دو بار چٹکیاں بجائیں اور پورا کمرا روشن ہو گیا۔ دونوں نے روشنی میں ایک دوسرا کا چہرا دیکھا تو کچھ اطمینان ہوا مگر جب انہوں نے ٹائٹن کو دیکھا تو اُن کا اطمینان فوراً غائب ہو گیا۔

کیا چاہتے ہو کیتھرین نے لرزتی آواز میں پوچھا۔ ایک گیم ٹائٹن نے سپاٹ لہجے میں کہا

دونوں نے ایک دوسرے کو حیران پریشان

WWW.urdupalace.COM

نگاہوں سے دیکھا۔
کیا گیم کرسٹین نے ڈرے ڈرے اور حیران لہجے میں کہا۔ ہاں تم دونوں کو میرے ساتھ ایک گیم کھیلنا ہوگا ٹاٹن نے اپنے مخصوص لہجے میں کہا۔ کیوں کیتھرین نے ہمت سے پوچھا ٹاٹن نے اُس کے سوال پر اسے آنکھیں دکھائی تو وہ سہم گئی۔ گیم میں اگر تم دونوں جیتی تو تم دونوں کی جان بخش دی جائے گی اگر ہاری تو پھر تم دونوں جانتیں ہو کہ پھر میں کیا کروں گا ٹاٹن نے سنجیدگی سے کہا دونوں ٹاٹن کی بات سن کر خوش ہو گئیں بس۔
اتنی سی بات ہے اگر صرف گیم ہی کھیل کر تم ہماری جان بخش دو گے تو ہم کھیلنے کیلئے تیار ہیں کرسٹین نے خوشی سے کہا۔
زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے گیم اتنی آسان نہیں جتنا تم سمجھ رہی ہو اور پھر یہ مت بھولو کہ تمہارا مقابلہ کس سے ہے ٹاٹن نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔
کیا کھیلنا ہوگا۔۔۔۔کیتھرین نے جواب طلب نگاہوں سے ٹاٹن کو دیکھا ٹاٹن نے ہوا میں اپنا ہاتھ سیدھا کیا اور بالکل جادو کی طرح اُس کے ہاتھ پر نجانے کہاں سے ایک گیند آ گیا۔
میں یہ گیند تم دونوں کی طرف اچھالوں گا اور تم دونوں میری طرف ہم یہ کھیل تب تک کھیلیں گے جب تک مجھے یا تم دونوں کو شکست نہ ہو جائے ٹاٹن نے گیند زمین پر اوپر نیچے اچھالتے ہوئے کہا
ہمیں شکست کیسے ہوگی کرسٹین نے جاننا چاہا
ہم گیند کو اپنی پوری طاقت سے ایک دوسرے کی طرف پھینکیں گے اگر یہ تین بار جس کے منہ پر لگ گئی تو وہ ہار جائے گیا ٹاٹن نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا
تم نے aheating کی تو کیتھرین نے سوالیہ نگاہوں سے ٹاٹن کو دیکھا ٹاٹن دو تین منٹ کیتھرین کو خالی نگاہوں سے دیکھتا رہا پھر کچھ دیر توقف کے بعد بولا
mei woh,t cheat trust ٹاٹن نے یقین دلانے کے سے انداز میں کہا کیتھرین اور کرسٹین کے چہروں سے لگتا تھا کہ انہوں نے ٹاٹن کی بات کا یقین نہیں کیا مگر وہ چپ رہیں لیکن ٹاٹن اُن کی اس کیفیت کو بھانپ گیا تھا۔
تم دونوں کھیلنے کیلئے تیار ہو ٹاٹن نے گیند سنبھالی دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور ٹھنڈی آہ بھر کے اثبات میں سر ہلا دیا ٹاٹن زیرلب مسکرایا پہلی بار کسی نے ٹاٹن کو مسکراتے ہوئے دیکھا تھا مسکرانے کی وجہ سے اُس کی شخصیت ہی بدل گئی تھی مگر اس وقت اس کی مسکراہٹ میں موت کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔
music ٹاٹن نے بلند آواز میں کہا تو کسی disco کی طرف کمرے کی چھت پر گول دائرے جیسی گیند نمودار ہوگئی اور روشنیاں بھی تھوڑی مدہم ہو گئیں کیتھرین اور کرسٹین چاروں طرف حیرانی سے دیکھ رہی تھیں جب ہی ٹاٹن کی آواز ان کی سماعت سے ٹکرائی۔
ladies,pay attehtion plz
کیتھرین اور کرسٹین نے اپنی مکمل توجہ ٹاٹن کی جانب مبذول کر لی کمرے میں اونچی آواز میں کوئی فاسٹ میوزک شروع ہو گیا اور چھت پر لگی گول بال کی وجہ سے مختلف روشنیاں کمرے کی چاروں طرف رقص کرنے لگیں۔ گیم شروع ہوگئی ٹاٹن گیند کو دو تین بار اوپر نیچے اچھال کر کیتھرین کی جانب پھینک چکا تھا کیتھرین نے اپنی پوری طاقت سے گیند واپس ٹاٹن کی طرف اچھال دی اور ٹاٹن نے کرسٹین کی طرف کرسٹین نے اتنی

WWW.urdupalace.COM

زور سے گیند ٹائٹن کی طرف واپس پھینکی کہ سیدھی اُس کے منہ پر جا لگی اور وہ دہرا ہو کر دو تین قدم پیچھے کی جانب لڑکھڑا گیا موسیقی بند ہو گئی اور کمرے میں گہری خاموشی چھا گئی۔

yeah کرسٹین نے اور کیتھرین نے خوشی سے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارا ٹائٹن کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا اُس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ان دونوں کو ابھی اس وقت کچا چبا جائے اُس نے اس خیال کو اپنے ذہن سے جھٹکا اور دوبارہ کھیلنے کیلئے تیار ہو گیا موسیقی ایک بار پھر شروع ہو گئی۔ ٹائٹن نے گیند ایک دو بار نیچے اچھال کر اپنی پوری طاقت سے کرسٹین کی جانب پھینکی جو سیدھی اس کے منہ پر لگی اور وہ دور جا کر دیوار سے ٹکرا کر گر گئی موسیقی پھر سے بند ہو گئی اور گہرا سکوت چھا گیا ٹائٹن اپنا بدلا لے چکا تھا جس وجہ سے وہ ہلکا سا مسکرایا کیتھرین نے کرسٹین کو یوں دیکھا تو اُس نے آگ برساتی آنکھوں سے ٹائٹن کی طرف دیکھا جو دیوار سے ٹیک لگائے مطمئن کھڑا اپنے ایک ہاتھ سے بال کو اوپر نیچے اچھال رہا تھا ٹائٹن اور کرسٹین کو ایک ایک بار گیند لگ چکی تھی اگر مزید دو اور لگ جائیں تو وہ یہ گیم ہار جائیں گے جبکہ کیتھرین کو ابھی ایک بار بھی نہیں لگی تھی وہ محفوظ تھی کرسٹین نے خود کو سنبھالا اور دوبارہ کھیلنے کیلئے کھڑی ہو گئی۔

کمرے میں ایک بار پھر موسیقی کی آواز گونج اُٹھی اور گیم شروع ہو گئی تینوں بہت اچھا کھیل رہے تھے گیم کچھ دیر یونہی چلتی رہی پھر اچانک سے کرسٹین کی منہ پر گیند لگا اور وہ دور جا گری موسیقی کی آواز بھی بلند ہو گئی۔

کرسٹین۔۔کیتھرین کے منہ سے بے اختیار نکلا میں ٹھیک ہوں۔۔۔ کرسٹین بمشکل اٹھ کر واپس کھیلنے کیلئے آئی۔

کیا جوش ہے ٹائٹن نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہا کیتھرین کو ٹائٹن پر بہت غصہ آرہا تھا کیونکہ کرسٹین کو دو بار گیند لگ چکی تھی اگر ایک بار اور لگ گئی تو وہ آگے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

music ٹائٹن نے بلند آواز میں کہا اور موسیقی کی آواز کے ساتھ گیم بھی شروع ہو گئی کچھ دیر گیم چلنے کے بعد دوبارہ رک گئی اور موسیقی کی آواز بھی بلند ہو گئی کیونکہ گیند ایک بار پھر کرسٹین کی منہ پر لگی تھی کرسٹین اپنا منہ مسلنے میں مصروف تھی کہ جب ہی اس کی سماعت سے ٹائٹن کی آواز ٹکرائی۔

good bye ٹائٹن نے کہا تو کرسٹین کے پاؤں تلے جو زمین تھی وہ دو حصوں میں کھل گئی کرسٹین کے منہ سے دل کو لرزا دینے والی چیخ برآمد ہوئی اور وہ اُس میں جا گری پھر دوبارہ سے زمین یوں بند ہو گئی جیسے کھلی ہی نہ ہو یہ سب دیکھ کر کیتھرین کے اوسان خطا ہو گئے تھے اُس کا پورا جسم خوف سے کانپ اُٹھا اُس کی آنکھوں کے سامنے اُس کی دوست موت کے منہ میں چلی گئی تھی اور وہ کچھ نہ کر سکی کیتھرین کا پورا جسم خوف سے ٹھنڈا پڑ گیا تھا۔ اُس نے ڈرتے ڈرتے ٹائٹن کی طرف دیکھا جو بال کو اوپر نیچے اُچھالتا ہوا اسے ہی دیکھ رہا تھا کیتھرین نے کچھ کہنا چاہا لیکن اس کے حلق سے آواز نہیں نکلی۔

اب صرف تم اور میں یہ گیم کھیلیں گے

ٹائٹن نے کیتھرین کی حالت سے محظوظ ہوتے ہوئے کہا کیتھرین ابھی ٹھیک سے سنبھلی بھی نہیں تھی کہ ٹائٹن نے کہا۔

music فاسٹ میوزک شروع ہو گیا اور ٹائٹن بال کیتھرین کی طرف اچھالی کیتھرین اپنے ہوش و حواس میں نہ تھی جس وجہ سے بال اس کے منہ پر لگ گئی جب وہ زمین پر گری تب اُسے ہوش

WWW.urdupalace.COM

آیا۔ کیتھرین نے غصے سے ٹائٹن کو دیکھا اور پاس پڑی بال اُٹھالی یہ وار تمہارے لئے کرسٹین کیتھرین نے دل میں کہا اور پورے زور سے بال ٹائٹن کے منہ پر دے ماری ٹائٹن دہرا ہو گیا موسیقی بھی بند ہو گئی کیتھرین زیرلب مسکرائی اور اُس نے ٹائٹن کی حالت سے محفوظ ہوتے ہوئے دو تین بار تالی بجائی ٹائٹن نے اپنے دانت بھینچے اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

music۔اس بار کیتھرین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

میوزک شروع ہو گیا تو ٹائٹن نے بال کیتھرین کی طرف پوری قوت سے پھینکی کیتھرین نے اسی تیزی سے بال ٹائٹن کی طرف واپس پھینکی تو اس بار بھی اُس کا نشانہ خطانہ ہوا اور ٹائٹن کے منہ پر بال لگ گئی اور دیوار سے ٹکرا کر گر گیا موسیقی کی آواز بھی بند ہو گئی اور سب کچھ پہلے جیسے ہو گیا

تم ہار گئے ٹائٹن کیتھرین نے وہیں کھڑے کہا ٹائٹن نے کیتھرین پر نفرت بھری نگاہ ڈالی اور وہاں سے غائب ہو گیا۔ ٹائٹن غصے سے آگ بگولہ ہوا اچانک سے نمودار ہوا تو جیک سمیت باقی سب بھی اُسکی جانب متوجہ ہو گئے ٹائٹن غصے سے ہانپ رہا تھا اُس نے غصے سے اپنی ہاتھ کی مٹھی بنائی اور زور سے دیوار پر مکا مارا۔ midhight gamblers اس وقت کمرے میں اکیلا ہی موجود تھا۔ کیا ہو گیا خیریت تو ہے جیک ہوپس نے ٹائٹن کو اتنے غصے میں دیکھ کر پوچھا۔

میں ہار گیا ٹائٹن نے دانت بھینچ کر کہا پھر ٹائٹن ساری بات اُن سب کے آغوش گزار دی۔

تم نے یہ کوئی فضول گیم کھیلی اُن کے ساتھ اُس نے تو جیتنا ہی تھا رکرڈ نے غصے سے کہا

تم اُس دو کوڑی کی لڑکی سے کیسے ہار سکتے ہو سٹیلین نے حیرانی سے کہا۔

میں نہیں جانتا یہ سب کیسے ہوا ٹائٹن کا غصہ برقرار تھا اپنی ہار کا بدلہ لیتا اور اُسے بھی مار دیتے جیسے پہلی والی کو مارا دیا اپس کو کیوں زندہ چھوڑ دیا عینا بولی میں نہیں مار سکتا ٹائٹن نے جواب دیا۔

کیوں روبرٹ نے پوچھا۔

کیونکہ میں اُس سے کہہ چکا تھا کہ جو جیتا اُسکی جان بخش دی ٹائٹن نے جواباً کہا

تم کب سے اپنی بات کے پکے ہو گئے سٹیلین نے طنز کیا ٹائٹن نے سرخ آنکھوں سے سٹیلین کو گھورا ٹائٹن سٹیلین کو مارنے کی غرض سے اس کی جانب لپکا جب ہی جیک اُن دونوں کے بیچ میں آ گیا اور لڑائی ہوتے ہوئے بچ گئی۔

سٹیلین ٹھیک ہی تو کہہ رہا ہے ہمارا کام صرف مارنا ہے ہمیں اُن سے کیا ہمدردی ہم نے کورا لائن کو بھی تو دھوکے سے شکست دی ہے۔ جیک نے معاملہ بگڑنے سے بچا لیا ٹائٹن سوچ میں پڑ گیا پھر کچھ دیر توقف کے بعد بولا۔

ہاں تمہارا کہنا ٹھیک ہے۔

تین لڑکیاں مر چکی ہیں اب بچی ہیں گیارہ مرفی نے دخل دیا کیتھرین کو کوئی نہیں مارے گا وہ میرا شکار ہے ٹائٹن نے نفرت سے کہا

ہم تین لڑکیاں مار چکے ہیں اب ہمیں اور نہیں مارنی چاہیں چلو کہیں اور چلتے ہیں سائمن نے کہا تو سب نے اسکی طرف گھور کر دیکھا بکواس مت کرو اور اپنا منہ بند رکھو ٹائٹن نے ڈانٹا۔

تم سب آپس میں تو مت لڑائی کرو نا سیلیا نے تنگ آ کر کہا۔

جیکسن کیوں نہیں آیا ابھی تک

روزین نے سنجیدگی سے پوچھا

آتا ہی ہو گا۔ جیک بولا۔

لو میں آ گیا۔۔ جیکسن کی آواز پر سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا بلیک جیکٹ اور بلیک پینٹ شرٹ

WWW.urdupalace.COM

میں ملبوس گولڈن بالوں اور سبز آنکھوں والا خوبصورت نوجوان کھڑا تھا۔

کہاں رہ گئے تھے کتنی دیر لگا دی آنے میں جیک اور جیکسن آپس میں بغل گیر ہو گئے پہاڑوں میں کچھ لوگ ہائی کنگ کیلئے آئے ہوئے تھے اُنہی کے چکر میں دیر ہو گئی۔ جیکسن نے جواب دیا

تم لوگ کہاں تک پہنچے جیکسن نے پوچھا

تین لڑکیاں ختم ہو چکی ہیں باقی بچی ہیں گیارہ عینا نے بتایا جیکسن عمر میں جیک سے بڑا مگر اُن سب کا گہرا دوست تھا۔

midnight gamblers میں ٹوٹل چودہ لوگ تھے جیکسن کو آنے میں دیر ہو گئی تھی کیونکہ وہ کہیں اور قتل کر رہا تھا جیکسن کو اس رات تلوار سے مارا گیا تھا جس وجہ سے اُس کے جسم کے تین ٹکڑے ہو گئے تھے مگر روح نکل جانے کے بعد وہ بالکل ٹھیک تھا مگر جسم چھوٹ جانے کا غم اُسے بھی کھا گیا بیچارہ یہ بھی بے قصور تھا midnight gamblers کا مرنے سے پہلے بھی برقرار تھا اور مرنے کے بعد بھی یہ سب آپس میں بے حد پیار کرتے تھے اتنا جھگڑتے بھی تھے اُنکا ساتھ بہت پرانا اور مضبوط تھا جو کوئی توڑ نہیں سکتا تھا۔ چلو اب تو میں بھی آ گیا ہوں ہم سب مکمل ہو گئے ہیں۔ اب تو اور بھی مزا آئے گا جیکسن نے غیر معمولی سنجیدگی سے کہا

وہ خاموش طبیعت اور سنجیدہ مزاج آدمی تھا مرنے سے پہلے وہ ایسا نہیں تھا بلکہ بہت ہنس مکھ تھا مگر مرنے کے بعد سے وہ ایسا ہو گیا تھا۔

چلیں جیکسن نے اپنی جیکٹ کا کالر ٹھیک کرتے ہوئے پوچھا سب نے اثبات میں سر ہلایا اور غائب ہو گئے سوائے سٹیلین کے کیونکہ اُس کی نظر نک اور انجلا پر پڑ گئی جو بے خبر آپس میں پیار کرنے میں مصروف تھے سٹیلین اُن کے پاس آیا اور اُن کے سامنے دو تین بار چٹکی بجائی دونوں نے اُس کی طرف دیکھا۔ بیٹے یہ بے حیائی بعد میں کرنا پہلے مشن پورا کرو جب دیکھو جہاں دیکھوں شروع ہو جاتے ہو آس پاس کا خیال رکھا کرو سٹیلین طنزیہ کہہ کر غائب ہو گیا۔ اور وہ دونوں آپس میں سر جوڑ کر ہنسنے لگے پھر وہ دونوں بھی غائب ہو گئے۔

لنڈسی اکیلے ہی کمرے میں اندھیرے میں ادھر اُدھر دیکھتی ہوئی آہستہ آہستہ چل رہی تھی کہ کہیں وہ کسی چیز سے ٹکرا نہ جائے کہ اچانک سے دھیمی سے روشنی کمرے میں پھیل گئی روشنی زیرو بلب کی جیسی مدھم تھی مگر اندھیرے سے تو بہتر تھی کنڈا نے یہ سوچنے میں کی بجائے کہ روشنی کہاں سے آئی اُلٹا سکون کی سانس لی کہ اندھیرا تو تھوڑا ختم ہوا اب وہ پہلے سے بہتر دیکھ سکتی تھی لنڈا نے دیکھا کہ سامنے اندھیرے میں کوئی کھڑا ہے لنڈا کے قدم رک گئے اُس کا آدھا وجود صرف روشنی میں نظر آ رہا تھا باقی جگہ روشنی دم توڑ رہی تھی لنڈا ڈر کر پیچھے ہٹ گئی تو پیچھے وہ کسی بھاری وجود سے ٹکرا گئی وہ سہم کر پیچھے مڑی یہاں بھی کوئی ہیولہ کھڑا تھا لنڈا لمبی لمبی سانسیں لیتی ہوئی اُس بھاری وجود کے بالکل پاس آ گئی مگر اس کی کمر لنڈا کی جانب تھی لنڈا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے کیونکہ وہ انسانی جسم تھا اور کسی لڑکے کا تھا لنڈا کو سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ یہ کون ہو سکتا ہے لنڈا ڈرتے ڈرتے اُس کے سامنے آئی تا کہ اُس کا چہرہ دیکھ سکے لیکن چہرے کی جگہ لنڈا کی جانب دوبارہ اسکی کمر تھی لنڈا وحشت زدہ ہو گئی اُسکا خوف سے بڑا حال ہو رہا تھا وہ بار بار ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔ تا کہ فرار کا راستہ مل سکے جب جب ہی ماحول کی گہری خاموشی میں کسی کے سیٹی بجانے کی

WWW.urdupalace.COM

آواز ابھری۔

لنڈا ڈر کر پہلے سے زیادہ تیز ادھر اُدھر متلاشی نگاہوں سے نظریں دوڑانے لگی کہ سیٹی کون بجا رہا ہے لیکن لنڈا کو کوئی دکھائی نہ دیا اور تھوڑی دیر بعد سیٹی کی آواز آنا بھی بند ہوگئی۔

ماحول میں ایک بار پھر گہرا سکوت چھا گیا لنڈا کو اپنے سانس لینے کی آواز سنائی دے رہی تھی وہ روہانسی ہوگئی اسکا دل چیخنے اور رونے کو کر رہا تھا کیونکہ وہ بے بس تھی اُسے کہیں سے بھی فرار ہونے کا راستہ نہیں مل رہا تھا لنڈا کھڑے کھڑے رونے لگی جب ہی اس کے پیچھے سے کوئی ہنستا ہوا تیزی سے گزر گیا لنڈا نے ڈر کر فوراً پیچھے دیکھا لیکن پیچھے کوئی نہیں تھا لنڈا کو اپنی بے بسی پر غصہ آ گیا اور اس نے کسی چیز کی پرواہ کیے بغیر اندھیرے میں ہی دوڑ لگا دی بھاگتے بھاگتے وہ ایک کمرے میں پہنچی تو وہاں کی لائیٹیں اپنے آپ آن ہوگئیں اور لنڈا چونک کر رک گئی لنڈا نے اپنے آنسو صاف کیے اور حیرانی سے سامنے کا منظر دیکھنے لگی کمرے بال کے جیسا منظر پیش کر رہا تھا جہاں ہر لڑکے اور لڑکیاں بت بنے ہوئے تھے بار کا ویٹر ہاتھ میں شراب کے گلاسوں کی ٹرے پکڑے مجسمہ بنا ہوا تھا۔

ایک لڑکی جو کال گرل معلوم ہوتی تھی ہاتھ میں سگریٹ پکڑے ساپ ہوئی تھی کچھ لڑکے اور لڑکیاں آپس میں ہنستے ہوئے شراب کی بوتلوں کو ہوا میں کیے ایک دوسرے کو aheers کر رہے تھے مگر وہ بھی بت بنے ہوئے تھے لنڈا کو کچھ سمجھ نہیں آئی کہ یہ سب کیا ہے اور کیسے ہے لنڈا نے سوچا کیوں نہ وہ ہاتھ لگا کر دیکھے کہ یہ سب اصل ہیں یا پتلے ہیں لنڈا چلتی ہوئی ایس ویٹر کے پاس آئی جس کے ہاتھ میں ٹرے تھی لنڈا نے ٹرے میں پڑا پہلے شراب کا گلاس اُٹھایا گلاس میں اصل شراب انڈیلی ہوئی تھی لنڈا نے شراب کا گلاس واپس رکھ دیا اور غور سے ویٹر کو دیکھنے لگی لنڈا نے اپنے ہاتھ سے ویٹر کے منہ کو چھوا مگر اس میں کوئی حرکت نہیں ہوئی لنڈا نے ویٹر کے سر پر ٹوپی اُٹھائی اور اس کے بالوں کو چھڑا بال انسانوں کے جیسے تھے لنڈا نے ٹوپی واپس اُس کے سر پر رکھ دی اور آگے بڑھی لنڈا نے اُن لڑکیوں اور لڑکوں کو دیکھا جو آپس میں cheers کر رہے تھے۔ مگر اُن کے پاس نہ آئی سب حیرت انگیز طور پر انسانوں جیسے تھے لنڈا اُس لڑکی کے پاس چلی گئی جو سگریٹ پی رہی تھی لنڈا کچھ لمحے اُسے غور سے دیکھتی رہی غور سے دیکھنے کے بعد لنڈا نے اُس کے ہاتھ سے سگرٹ لیا جو سچ مچ میں جل رہا تھا اور آدھا پیا ہوا تھا لنڈا نے اسے بجا کر ایک طرف پھینک دیا پھر ایک پرکشش اور خوبرو نوجوان کے پاس بھڑی جو ٹیبل پر ایک ہاتھ رکھا اکیلا ہی بیٹھا تھا اور بت بنا ہوا تھا لنڈا اس کے سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنے لگی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اس نوجوان نے اپنی پلکیں جھپکائیں اور لنڈا سہم کر اٹھ گئی لنڈا نے باقی سب کو دیکھا جو کچھ دیر پہلے مجسمہ بنے ہوئے تھے اب اُن سب کے وجود میں حرکت تھی پھر سب اپنے اصل روپ میں آ گئے وہ سب

midnight gamblers تھے

لنڈا کے دل میں دھڑکنیں تیز ہوگئیں۔

calmdown لنڈا کے سامنے بیٹھے نوجوان نے کہا جو جیکسن تھا لنڈا اسے پہچان نہیں سکی تھی کیونکہ وہ پہلے سے اب قدرے مختلف لگ رہا تھا جسکا مطلب ہے کہ اس نے بھی باقیوں کی طرح روپ بدلہ تھا۔

بیٹھو جیکسن نے سنجیدگی سے کرسی کی طرف

WWW.urdupalace.COM

آنکھوں سے اشارہ کیا لنڈا ڈرتے ڈرتے کرسی پر براجمان ہوگئی اور سب بھوتوں نے ٹیبل کو گھیر لیا

لنڈا رائٹ جیکسن نے سوچتے ہوئے کہا لنڈا نے بمشکل ہاں میں سر ہلایا

تمہیں گیمز کھیلنا پسند ہیں جیکسن نے پوچھا

ج،، جی لنڈا نے اٹک کر کہا۔

گڈ کیا کھیلیں تمہارے ساتھ جیکسن نے کہہ کر جیک کی طرف دیکھا جیک نے جیکسن کے کان میں کچھ کہا تو جیکسن کی آنکھیں چمک اُٹھیں۔

پورے تیس سیکنڈ ہم دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دیکھیں گے جس کی تیس سیکنڈ سے پہلے آنکھیں جھک گئیں وہ ہار گیا ٹھیک ہے جیکسن نے آخری لفظ پر بھنویں اچکائیں لنڈا نے اثبات میں سر ہلایا۔

and your time starts now رکرڈ نے کہا تو گھڑی ٹک ٹک کرنا شروع ہوگئی لنڈا اور جیکسن ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنے لگے تیس سیکنڈز گزر گئے مگر دونوں میں کسی نے بھی آنکھیں نہ جھپکائیں۔

میں جیت گئی لنڈا نے خوشگوار حیرت نے کہا اور اُٹھ کر کھڑی ہوگئی جیکسن نے لنڈا کا ہاتھ پکڑ لیا لنڈا کے پورے جسم میں خوف کی ایک لہر دوڑ گئی۔ کس نے کہا کہ تم جیت گئی ہمارے بیچ draw ہوا ہے ہم میں سے کوئی ایک ہارے گا تو جیت ہوگئی جیکسن نے کہا تو لنڈا کی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی سرایت کرگیا۔ میں تم سے نہیں جیت سکتی تم ایک روح ہو اور روح کیلئے آنکھیں نہ جھپکانا بہت آسان کام ہے لنڈا رونے لگی۔

چلو پھر ہم کوئی اور گیم کھیلتے ہیں جیکسن نے کچھ لمحے سوچنے کے بعد کہا۔ کونسی لنڈا فوراً بولی جیکسن نے اپنا بازو ٹیبل پر کھڑا کیا۔

پنجا لڑتے ہیں

نہیں تم روح ہو تم میں غیر معمولی طاقت ہے تم جیت جاؤ گے لنڈا روتے ہوئے کرسی سے اُٹھ گئی۔ سوری پھر تمہارا مرنا ہی بنتا ہے جیکسن نے کہا اور خود بھی کھڑا ہو گیا سب نے لنڈا کو گول دائرے کی شکل میں گھیرا ڈال لیا اور سب باری باری اُسے ایک دوسرے کی طرف دھکا دینے لگے لنڈا چیخ رہی تھی اور وہ اسے مار رہے تھے پھر جیکسن لنڈا کو پکڑ کر اُس کی گردن میں اپنے نوکیلے دانتوں سے کاٹ دیا اور لنڈا کی زندگی کا سفر یہیں تمام ہو گیا۔

میری اکیلی ہی زمین پر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھی تھی جب ہی کسی نے دائیں جانب سے اُس کا کندھا تھپتھپایا میری نے چونک کر دائیں جانب دیکھا اس سے پہلے کہ وہ چیخ مارتی جیک ہوپس نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا اور وہ اپنے ہونٹوں پر اُنگلی رکھ کر اسے خاموش رہنے کو کہا

there you are جیک ہوپس کی بھاری آواز ابھری جیک کی خوبصورت بیرخ اور کالی زلفیں اس کی ایک آنکھ پر جھکی ہوئیں تھی جیک ہوپس نے میری کو کندھوں سے پکڑ کر کھڑا کیا میری خوف سے کانپ رہی تھی۔

relax جیک نے گلا صاف کر کے کہا جیک کے باقی ساتھی بھی نمودار ہوگئے میری ان سب کو دیکھ کر دیوار سے لگ گی اُسکا پورا جسم لرز رہا تھا

ڈرو نہیں آرام سے بتاؤ یہاں سے جانا چاہتی ہو جیک نے نرمی سے پوچھا میری نے بمشکل اثبات میں سر ہلایا سب بھوت زیر لب مسکرائے تو پھر تمہیں ہمارے ساتھ ایک گیم کھیلنا ہوگی سٹیلین نے کہا۔ جانتی ہوں تبھی تو تم لوگ midnight gamblers کہلاتے ہو اگر میں جیت گئی تو تم

WWW.urdupalace.COM

لوگ میری جان بخش بھی سکتے ہو نہیں بھی بخش سکتے اگر میں ہار گئی تو موت پکی ہے میری نے نفرت سے کہا سب ہنسنے لگےجب جانتی ہو تو اپنی آخری خواہش ابھی بتا دو روبرٹ بولا

میری نے آنکھیں بند کیں اور دل میں اپنے موم ڈیڈ کو یاد کیا نہیں میری آخری خواہش کوئی نہیں ہے تو پھر گیم شروع کریں مرفی نے پوچھا کیا کھیلنا ہوگا میری نے سخت لہجے میں پوچھا سب جیسے کھڑے تھے ویسے ہی کھڑے رہے بس کمرے کا منظر بدل گیا اُس کی جگہ ایک بہت بڑا خالی ہال آ گیا جس کے درمیان میں بہت بڑا poolswimming تھا۔

اس پانی کے اندر ایک انگوٹھی ہے وہ تمہیں تلاش کرنی ہے تمہارے پاس صرف میں سیکنڈ ہیں جیک ہوپس نے بتایا

میری جانتی تھی کہ اُس کی موت قریب آ چکی ہے وہ اتنے بڑے پول میں چھوٹی سی انگوٹھی نہیں ڈھونڈ پائے گئی لیکن پھر بھی کوشش کرنے میں کیا حرج ہے کیا پتا جیت ہی جائے یہی سوچ کر میری نے خود کو ذہنی طور پر اس مقابلے کیلئے تیار کر لیا۔

and your time starts now

روزین کے ایسا کہتے ہی میری swimming pool میں کود گئی گھڑی کی ٹک ٹک شروع ہو چکی تھی سب بھوت پول کے کنارے کھڑے مسکرا رہے تھے میری پول کی ایک ایک جگہ بہت دھیان سے دیکھ رہی تھی پول بہت بڑا تھا اس میں فالتو سامان بھی موجود تھا میری کو سانس لینے میں پریشانی ہو رہی تھی اُسے لگ رہا تھا کہ وہ اُن کے ہاتھوں مرنے کی بجائے سانس روکنے کی وجہ سے مر جائے گی میری نے اُن کی ہوشیاری کی داد دی کیونکہ انہوں نے پول میں کافی فالتو سامان رکھا تھا تا کہ انگوٹھی با آسانی نہ مل سکے ٹائم ختم ہو گیا اور میری انگوٹھی تلاش کرنے میں ناکام ہو گئی سب بھوتوں نے مسکرا کر ایک دوسرے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں کچھ کہا اور اکٹھے پانی مین کود گئے۔ اُن سب کو اپنی طرف آتا دیکھ کر میری خوف زدہ نہیں ہوئی کیونکہ وہ پہلے سے جانتی تھی کہ ایسا ہی ہوگا پانی سے بلبلے نکلے اور دیکھتے ہی دیکھتے تقریبا پورا پول خون پھیل جانے کی وجہ سے سرخ ہو گیا میری بھی موت کی آغوش میں جا سوئی۔

آئرین اپنا نام سن کر آئرین نے چونک کر پیچھے دیکھا پکارنے والا سٹیلین تھا آئرین بالکل بھی خوفزدہ نہیں ہوئی سٹیلین کے پیچھے سے جب جیک ہوپس نمودار ہوا تو اُسے دیکھ کر آئرین کا سانس ہی سوکھ گیا اسی طرح یکے بعد دیگرے سب بھوت باری باری ایک دوسرے کے پیچھے سے نمودار ہوئے آئرین ڈر کر دیوار کے ساتھ لگ گئی۔ کیسی ہو آئرین جیک نے مسکراتے ہوئے پوچھا آئرین نے کوئی جواب نہیں دیا پھر کچھ دیر توقف کے بعد بولی

تم میرا نام کیسے جانتے ہو

بھوتوں سے اس طرح کے بے تکے سوال نہیں پوچھا کرتے جیک ہوپس نے اطمینان سے کہا۔ کیا چاہتے ہو تم سب آئرین نے اپنے ڈر کو قابو کر کے کہا ایک اور بے تکا سوال بتاؤ

do you gamble جیک نے آئرین کے سوال کا جواب دینے کی بجائے اُلٹا سوال داغ دیا

what is bet آئرین نے سنجیدگی سے کہا کیونکہ وہ جانتی تھی midnight gamblers مارنے سے پہلے کوئی کھیل کھیل کر زندگی دینے کی جھوٹی تسلی دیتے ہیں لیکن دیتے نہیں مار دیتے ہیں یہ ڈائیس جیسے اردو میں

WWW.urdupalace.COM

ماناکا سارس، چھکا اور پنسا کہتے ہیں ہم ہلا کر پھینکیں گے عینا ان کے اوپر کپڑا رکھ دے گئی تمہیں بتانا ہوگا کہ کونسے نمبر آئے ہیں

جیک نے اپنے ہاتھ پر پڑے دو dice آئرین کو دکھاتے ہوئے کہا آئرین نے سوچا کہ ان سے جیتنا تو نہ ممکن ہے کیونکہ یہ نمبر تبدیل بھی کر سکتے ہیں شاید اسے مرنے کیلئے تیار ہو جانا چاہیے ٹھیک ہے۔ آئرین نے سوچنے کے بعد کہا

تمہیں تیس سیکنڈ دیئے جائے گے اور ہم یہ dice تین بار پھینکیں گے۔ ٹاٹن نے سپاٹ لہجے میں کہا آئرین نے اثبات میں سر ہلایا

ready عینا بولی آئرین نے سر کو ہاں میں جنبش دی جیک نے اپنے ہاتھ میں پکڑے دو dice گھومتے ہوئے دور گئے اور جیسے ہی رکے عینا نے ان کے اوپر کپڑا رکھ دیا تمہارا خیال میں کیا نمبر آیا ہوگا نک نے پوچھا۔

and your time starts now

اینجلا کی آواز پر گھڑی کی ٹک ٹک کرنا شروع ہوگئی آئرین دماغ پر زور دے کر سوچ رہی تھی۔ کیا نمبر ہو سکتا ہے اُسے اس طرح سب پریشان دیکھ کر مسکرا رہے تھے آٹھ نمبر آئرین نے وقت ختم ہونے سے پہلے جواب دے دیا سیسیلیا نے اشارہ کیا تو عینا نے dice پر سے کپڑا اُٹھایا ایک dice پر پانچ اور دوسرے dice پر تین نمبر تھا آئرین خوش ہوگئی۔

midnight gamblers نے حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھا زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں دو راؤنڈ اور ہیں روزین نے غصیلے لہجے میں کہا جلومت مجھی میں اس کھیل کی پرانی کھلاڑی ہوں آئرین نے چڑانے کے سے انداز میں کہا روزین کا چہرہ غصے سے سرخ ہوگیا لیکن سائمن کے اشارے پر اُس نے خود کو قابو میں کر لیا

be ready for the next round سائمن نے کہا تو آئرین نے اپنی پوری توجہ کھیل کی طرف کرلی جیکسن نے ہاتھ کی بند مٹھی میں dice کو ہلایا اور زمین پر پھینک دیا dice جب گھومتے رکے تو عینا نے اوپر کپڑا رکھ دیا۔ جلدی سے نمبر بتاؤ تمہارا وقت شروع ہوتا ہے سٹیلین نے کہا اور گھڑی ٹک ٹک کرنا شروع ہوگئی اس بار سب سنجیدگی سے آئرین کو دیکھ رہے تھے جو اپنے ذہن سے اندازہ لگانے میں محو تھی۔

چار آئرین نے ٹائم ختم ہونے سے پہلے جواب دیا عینا نے کپڑا اُٹھایا تو ایک dice پر ایک اور دوسرے dice پر بھی ایک نمبر تھا جسکا مطلب تھا دو نمبر آیا آئرین پریشان ہوگئی اور روزین قہقہہ لگا کر ہنسی آئرین نے اُسے غصے سے گھورا وہ جانتی تھی کہ نمبر اسی نے تبدیل کیا ہے جبکہ ایسا نہیں تھا۔

فائنل راؤنڈ فیصلہ کرے گا کہ تمہارے ساتھ کیا کیا جائے روبرٹ نے کہا تو اس بار مرفی نے dice ہلا کر پھینکے dice کے رکنے پر عینا نے کپڑا رکھ دیا تمہارا وقت شروع ہوا اینجلا بولی۔

گھڑی نے ابھی چند سیکنڈ ہی گزرے تھے کہ آئرین نے اپنا جواب سنا دیا

چھ چلو دیکھتے ہیں جیک نے کہا تو عینا نے dice کے اوپر سے کپڑا اُٹھایا جواب دیکھ کر سب ہنسنے لگے جبکہ آئرین کا دل ڈوب گیا نو نمبر آیا تھا ایک dice پر چار اور دوسرے dice پر پانچ آیا تھا زیادہ اوور ایکٹنگ اچھی نہیں ہوتی روزین نے طنز کیا آئرین کی آنکھ سے آنسو جاری ہوگئے۔

کوئی آخری خواہش رکرڈ نے پوچھا سب نے آئرین کو گھیر لیا تھا

نہیں آئرین نے روتے ہوئے کہا

اسکے بعد سب آئرین پر اچھل پڑے اور اس کی چیخوں نے آسمان چھو لیا آئرین بھی ہمیشہ کیلئے

WWW.urdupalace.COM

کمیلا کیلے ہی چلتی جارہی تھی چلتے چلتے وہ راہداری میں آئی جہاں اُس کی دائیں بائیں کمرے تھے کمیلا ایک کمرے کے دروازے کے سامنے آ کر رک گئی کچھ لمحے تو وہ اندر کھڑی رہی پھر اُس نے گہری سانس لے کر دروازہ اندر کو کھول دیا مگر اندر کمرا مکمل خالی تھا کمیلا نے حیرانی سے دروازہ دوبارہ بند کر دیا کمیلا ابھی فیصلہ نہیں کر پائی تھی۔ کہ وہ آگے کیا کرے۔ جن ہی اچانک سے بہت دور سے آتی موسیقی کی آواز سنائی دی کمیلا نے غور سے آواز سننے کی کوشش کی آواز یہیں کہیں سے آرہی تھی مگر ذرا مدہم تھی کمیلا باری باری ہر درولذہ کھولنے لگی مگر ہر کمرا اندر سے خالی تھا یونہی ڈھونڈتے کمیلا اُس آواز کے قریب پہنچ گئی تھی آواز پہلے سے بہتر اور اونچی سنائی دینے لگی تھی کوئی انگلش فاسٹ میوزک چل رہا تھا آخر کمیلا وہ کمرہ ڈھونڈنے میں کامیاب ہوگئی جس کے اندر سے موسیقی کا شور سنائی دے رہا تھا کمیلا نے کمرے کے باہر کھڑے ہو کر اپنا خشک گلا تر کیا اور دروازے کا ہینڈل گھما دیا دروازہ اندر کو کھل گیا اندر کا منظر دیکھ کر کمیلا کی آنکھیں حیرانی سے کھلی کی کھلی رہ گئیں اندر کسی کلب کے جیسا منظر تھا دو تین لڑکیاں سٹیج پر چڑ آئیں چھوٹے لباس میں پول ڈانس کر رہی تھیں میوزک مس کر دینے والا تھا کہ کمیلا کا بھی جھومنے کو دل چاہا مگر اُس نے خود کو اس حرکت سے باز رکھا کافی لڑکے میز پر بیٹھے منہ میں سگریٹ دبائے آپس میں تاش کھیل رہے تھے حلیے سے غنڈے قسم کے لگتے تھے۔اور کچھ لڑکے پینے پلانے میں مصروف تھے تو کچھ لڑکیوں کا پول ڈانس دیکھنے میں کمیلا کو حیرانی ہو رہی تھی کہ یہ سب لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں ایک لڑکا جسکی پشت کمیلا کی جانب تھی سب سے بے نیاز چپ چاپ کھڑا لڑکیوں پر تبصرے کس رہا تھا نہ ہی اُن پر نوٹوں کی برسات کر رہا تھا کمیلا کو وہ سب میں سے بھلا معلوم ہوا اُس نے سوچا کیوں نہ وہ اس سے مدد کی درخواست کرے یہی سوچتے ہوئے کمیلا اس کی جانب بڑھی اور جا کر پیچھے ہٹ گئی وہ معصوم چہرا اور معصوم سی نگاہوں سے کمیلا کو دیکھنے والا لڑکا جیک ہو پس تھا میوزک بند ہوگیا۔اور وہ لڑکیاں کو کچھ دیر قبل پول ڈانس کر رہی تھیں وہ سب اپنی جگہ سے غائب ہوگئیں کمیلا نے ڈر کر اپنے چاروں طرف دیکھا سب غائب ہوگیا تھا

اگر کوئی کمرے میں موجود تھا تو وہ خود اور midnight gamblers تھے کمیلا ڈر کر ایک طرف کو سمٹ گئی سب بھوت کمیلا کو بہت دلچسپی سے دیکھتے ہوئے مسکرا رہے تھے۔

میڈم آپ نے مجھے بلایا تھا جیک نے اپنے خوبصورت چہرے پر دل موہ لینے والی مسکراہٹ سجا کر کہا کمیلا نے کوئی جواب نہ دیا وہ ڈر سے کانپ رہی تھی جیک کیوں نہ اس کے ساتھ کچھ الگ اور دلچسپ کھیلا جائے رکرڈ نے کہا

کیا تم ہی بتاؤ۔جیکسن نے پوچھا۔

یہ فیصلہ جیک ہی کرے گا رکرڈ نے جواب دیا جیک نے اپنی پوری ٹیم کو آنکھوں ہی آنکھوں میں کچھ کہا تو سب نے ہاں میں سر ہلا کر رضا مندی دے دی

تو ٹھیک ہے ہم تمہارے ساتھ ایک زبردست گیم کھیلیں گے جیک نے کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ کمر پر رکھے

کیوں۔کمیلا نے کہا۔اس پورے ڈرامے میں اب زبان تمہیں اپنی جان تمہیں بچانی کیا سٹیلین نے کہا۔

کیا مطلب کمیلا نے الجھتے ہوئے کہا۔

WWW.urdupalace.COM

مطلب صاف ہے تمہیں ہمارے ساتھ ایک گیم کھیلنا ہوگی اگر تم جیتی تو ہم تمہیں یہاں سے جانے دیں گے اگر ہاری تو تم زندہ نہیں رہو گی ٹانٹن نے سنجیدگی سے کہا کمیلا کافی دیران سب کو دیکھتے ہوئے سوچتی رہی پھر اجیسے کچھ سوچ کر بولی کیا کھیلنا ہوگا۔ گڈ اب کوئی کام کا سوال کیا ہے روبرٹ نے کہہ کر جیک کو دیکھا روبرٹ کی نظرو ں کا زاویہ سمجھ کر جیک نے اپنے ہاتھ کا اشارہ ایک طرف کیا تو وہاں دیوار پر ایک بہت ہی خوبصور ت پینٹنگ نمودار ہوئی جس میں رات کے خوفنا ک اندھیرے میں بارش ہو رہی تھی ایک لڑکا جس کی بانہوں میں ایک لڑکی بے سدھ پڑی تھی اُسے تکتے ہوئے رو رہا تھا بارش کے قطروں میں اُس کے آنسو مل رہے تھے وہ لڑکی جو اس کی بانہوں میں تھی مر چکی تھی اس کے پیٹ سے خون بہہ رہا تھا جو فرش کو بھی بھگو رہا تھا بارش کی وجہ سے خون کا تالاب دور تک پھیل چکا تھا لڑکے کا لباس بھی خون سے تر تھا لڑکے کے چہرے پر نہایت کرب کر آثار تھے لڑکی کی گردن پیچھے کو لٹکی ہوئی تھی۔ وہ اسے یونہی بانہوں میں لئے بیٹھا تھا جیسے اس کے واپس آنے کے مواقع ہوں painting کے پیچھے کا منظر کسی ویران سڑک کا تھا کمیلا painting کو بہت غور سے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی وہ تو جیسے اس تصویر میں کھو گئی تھی اس خوبصورت اور اداس تصویر نے اس کے اپنے دل کو اداس کر دیا تھا وہ درد میں ڈوبی تصویر اُس کے دل پر بہت اثر کی تھی کمیلا شاید مزید painting کو دیکھتی لیکن جیک کی آواز نے اُس کی محویت کو توڑ دیا کمیلا نے چونک کر جیک کی طرف دیکھا وہ تو painting میں کھو کر بھول ہی گئی تھی کہ اُس کے آس پاس کس قدر خطرناک لوگ موجود ہیں۔ غور سے دیکھ لو جتنا مرضی اس painting کو کیونکہ اسی painting کے ذریعے تمہیں یہ گیم جیتنی ہے لیکن اس سے پہلے میں تمہیں ایک کہانی سنانا چاہتا ہوں جیک کہہ کر ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ اور ٹانگ پر ٹانگ چڑالی

غور سے دیکھو اس painting کی جانب دیکھا یہ لڑکا اس لڑکی سے بہت پیار کرتا تھا یہ جو لڑکی اس کی بانہوں میں مر چکی ہے اس کی محبوبہ ہے یہ لڑکی بھی اس لڑکے کو بہت چاہتی تھی دونو ں ایک دوسرے کی مسکراہٹ کے دیوانے تھے ایک دوسرے کی آنکھوں کی سچائی پر مرتے تھے دونوں کی آنکھوں میں صرف ایک دوسرے کے دکھ سکھ کے ساتھی تھے لیکن پیار چھپتا تھا دونوں کے گھر والوں کو اُس کا پیار منظور نہیں تھا اس رات اکیلی یہ لڑکی اپنے گھر کو جا رہی تھی اس کو مسلسل اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہو رہا تھا۔ لڑکی نے اپنے فون سے اپنے پیار کو پیغام بھیجا یعنی اُس لڑکے کو میسج بھیجا کہ موسم بہت خراب ہے اور وہ اکیلی ہے جس وجہ سے اُسے خوف کا احساس وہ رہا ہے اس لئے وہ اُسے لینے کیلئے آ جائے جواب میں اُس لڑکے نے میسج کیا کہ وہ جہاں ہے وہیں اُسکا انتظار کرے وہ کچھ دیر میں پہنچتا ہے یہ نومبر کی گہری سیاہ رات تھی بارش اپنے زوروں پر تھی لڑکے کو پہنچنے میں دیر کو گئی جب وہ وہاں پہنچا ہے تو اُس کی زندگی ویر ہو چکی تھی اُس کی زندگی میں تنہائی کا دور شروع ہو گیا تھا وہ گھڑی اس کیلئے قیامت جیسی تھی اُس کا پیار زمین پر مرا پڑا تھا یہ اس کے ذہن کیلئے بہت بڑا صدمہ تھا لڑکی کے پیٹ میں خنجر پیوست تھا جو کوئی اجنبی شخص مار گیا تھا لڑکے نے روتے ہوئے وہ خنجر باہر نکال پھینکا اور اُسے بانہوں میں لئے موتیوں جیسے آنسو بہاتا رہا وہ لڑکا دل اور دماغ کے بیچ کی جنگ کا مقابلہ کر رہا تھا اُسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ یہ

WWW.urdupalace.COM

کیا کیوں اور کیسے ہو گیا اور اُسی کے ساتھ کیوں ہو گیا وہ خود سے ہی پوچھ رہا تھا مگر کوئی جواب نہیں مل رہا تھا وہ بس روتا چلا گیا وہ بانہوں میں لئے اپنے پیار کو آوازیں دیتا رہا لیکن اُسے نہ آنا تھا اور نہ وہ آئی اس کی زندگی ہمیشہ کیلئے اداسی کا گھوارہ بن گئی تھی۔ اس نے اپنے پیار کو یقین دلایا کہ وہ مرتے دم تک اُسے ہی چاہے گا کیونکہ اس کے پیار نے اس لڑکی نے اُس کے پیار میں جو اپنی جان دے دی بعد میں پتا چلا کہ اُس لڑکی کو مارنے والے اُس کے اپنے خاندانی لوگ۔۔۔ انہوں نے اُسے مارنا پسند کیا نہ کے اُس لڑکے سے شادی کروانا جبکہ اُس لڑکے میں کوئی برائی نہیں تھی بعد میں وہ لڑکا بھی مر گیا جیک یہ کہہ کر چپ ہو گیا تو کمرے میں ایسی خاموشی چھا گئی جیسے کمرے میں کوئی موجود نہ ہو۔

کمیلا کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے وہ جانتی تھی کہ جیک ہوپس نے اپنی کہانی سنائی ہے اُسے جیک سے ہمدردی ہوئی کیونکہ اُس کے سینے میں بھی کسی کیلئے دل دھڑک رہا تھا جیک کرسی سے اُٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

اس painting پر اور میری سنائی ہوئی کہانی کے لفظوں پر دھیان سے غور کرو اسی میں شہرہ آفاق جرمن بینڈ کے چودہ گانوں کے ٹائٹل چھپے ہیں وہ کس بینڈ کے گانے ہیں یہ تمہیں خود ہی اندازہ لگانا ہے یہی ہے تمہارا امتحان اگر تم صحیح جواب تلاش کرنے میں کامیاب رہی تو ہم تمہاری جان بخش دیں گے اگر نہیں تو سوری جیک نے پوری بات مکمل کی۔ ٹائٹن نے ایک ریت کی گھڑی نکال کر سامنے میز پر رکھ دی اور بولا

جب تک یہ ساری کی ساری ریت نیچے نہیں گر جاتی تب تک تمہارے پاس وقت ہے جب ساری ریت نیچے آ گئی تو تمہارا وقت ختم۔

is there any way unclear

سٹیلین نے سنجیدگی سے پوچھا

نہیں کمیلا نے دھیمی آواز میں کہا

گڈ تو ٹھیک ہے پھر ہم تمہیں تب ملتے ہیں جب یہ ساری ریت نیچے گر جائے گی جیکسن سے کہا تو سب جانے کیلئے تیار ہو گئے۔

رکو۔ کمیلا نے جلدی سے کہا۔

کیا ہوا روبرٹ نے پوچھا۔

روبرٹ کو نظر انداز کر کے کمیلا جیک سے مخاطب ہوئی تم لوگ تو جا رہے ہو اگر میں ریت گرنے سے پہلے جواب تلاش کرنے میں کامیاب ہو گئی تو تم لوگوں کو کیسے پتا چلے گا کیا مجھے تم لوگوں کو آواز دینی ہوگی کمیلا کی بات پر سب بھوتوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور ہنس پڑے۔ اس کی فکر نہ کرو تم اور اپنی گیم میں دھیان دو جیک نے کہا تو سب کے سب وہاں سے غائب ہو گئے اب صرف کمیلا کمرے میں اکیلی رہ گئی تھی۔

لیزا اکیلی ہی چلتی ہوئی جا رہی تھی کہ پیچھے سے کسی نے اُس کا نام پکارا لیزا ،، لیزا۔ لیزا اچانک ہی اپنا نام سن کر ڈر کر رک گئی کیونکہ آواز مردانہ تھی لیزا نے ڈرتے ڈرتے پیچھے دیکھا لیکن پیچھے کوئی نہیں تھا لیزا نے ادھر اُدھر دیکھا مگر کہیں بھی کوئی نہیں تھا چاروں طرف کسی کو نہ پا کر لیزا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے وہ ڈر کر بھاگنے لگی تو اسے ایک بار پھر آواز سنائی دی گئی لیزا، لیزا نے آواز کی سمت دیکھا مگر وہاں کوئی نہیں تھا لیزا بار بار ادھر اُدھر نظریں دوڑا رہی تھی مگر اُسے کوئی نظر نہیں آ رہا تھا پھر اچانک سے مختلف آوازیں لیزا کا نام پکارنے لگیں لیزا گھبرا کر اوپر نیچے دائیں بائیں آگے پیچھے دیکھ رہی تھی مگر کہیں بھی کوئی نہیں

WWW.urdupalace.COM

تھا صرف آوازیں سنائی دے رہی تھیں جو لیزا لیزا
ہہ رہی تھیں لیزا نے بے بسی سے اپنے کانوں پر
ہاتھ رکھ لیے اور زور زور سے چیخی۔
چپ ہو جاؤ جو کوئی بھی ہو سامنے آؤ
اچانک آوازیں آنا بند ہو گئیں لیزا نے
تھوڑی دیر بعد کانوں سے ہاتھ ہٹائے اب کسی قسم
کی کوئی بھی آواز نہیں تھی لیزا لمبے لمبے سانس لیتی
ہوئی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جب ہی سٹیلین نے
اسے پیچھے سے آکر پکڑ لیا لیزا کی تو چیخ ہی نکل گئی
تھی سٹیلین نے اس کا بازو پکڑ کر زور سے دبایا تو
اس کی آواز گلے میں ہی دب گئی سٹیلین نے لیزا
کو گردن کی طرف سے سونگ کر کہا۔
خوشبو اچھی ہے۔
مجھے ہاتھ مت لگاؤ لیزا نے چیخ کر ایک جھٹکے
سے خود کو سٹیلین کی گرفت سے چھڑا لیا
بہت چیختی ہو تم۔ جیک اپنا کان مسلتے ہوئے
حاضر ہوا باقی سب ساتھی بھی لیزا کے سامنے آ
چکے تھے چودہ بھوتوں کی ٹیم کو اپنے سامنے دیکھ کر
لیزا کی تو ہوائیاں اڑ گئیں۔
ہم نہ ہی تمہارے وقت ضائع کرنا چاہتے
ہیں نہ ہی اپنا اس لئے سیدھے موضوع پر آتے
ہیں تم جانتی ہو کہ ہمیں کیا چاہیے اگر نہیں جانتی
تو کوئی بات نہیں ہم بتا دیتے ہیں۔
جیک نے کہا لیزا نے کوئی جواب نہیں دیا تو
جیک نے سلسلہ کلام دوبارہ جوڑا۔
ہم تمہارے ساتھ گیم کھیلیں گیا گر تم جیتی کو
بچ سکتی ہو تم ہاری تو ہم وہ کریں گے جو ہمیں کرنا
ہے جیک نے بات مکمل کی۔
کیسی گیم کھیلنی ہوگی۔ لیزا نے پوچھا۔
تاش کھیلتی ہو سائمن نے پوچھا۔
ہاں۔ لیزا نے جواب دیا۔
تو پھر ہم وہی کھیلیں گے سائمن نے کہا

اور پھر چلتا ہوا ٹاٹئن کے پاس آیا اور اس
کے کان میں جا کر بولا یار میں بور ہو گیا ہوان
لڑکیوں کے ساتھ کھیلتے کھیلتے چلو نہ کہیں اور چلتے
ہیں بکواس بند کر منہ پر گھونسا دوں گا تیرے منہ پر
ٹاٹئن نے غصے سے کہا۔ چل جا اور تاش کھیل اس
کے ساتھ سائمن کو بھی غصے آ گیا اس نے غصے سے
اپنے جیکٹ کا کالر ٹھیک کیا اور گیم کھیلنے کیلئے چلا
گیا جیکسن نے ٹیبل اور دو کرسیاں لگائیں ایک
کرسی پر سائمن براجمان ہو گیا اور سائمن کے
سامنے والی کرسی پر لیزا براجمان ہو گئی۔
ہم رنگ کھیلیں گئے سائمن نے کہا۔
جیکسن نے لوہے کے کسی اوزار سے دو پتے
لیزا کو دیئے اور دو سائمن کو دیئے دونوں نے اپنے
اپنے ہاتھ میں لئے اور انہیں دیکھنے لگے۔
سات، لیزا نے اپنے پتے سامنے رکھتے
ہوئے کہا سائمن مسکرایا اور اس نے اپنے پتے
سامنے رکھتے ہوئے کہا۔ نو، جیکسن نے ایک
بار پھر دونوں کے سامنے پتے رکھے۔
سات۔ لیزا پتے دیکھنے کے بعد کہا۔
سات۔ سائمن نے پتے سامنے رکھے۔
دوسرا راؤنڈ ٹائی ہو گیا لیزا بولی
تو کیا ہوا تیسرا راونڈ باقی ہے جو آخری ہے
سائمن نے کہا جیکسن نے ایک بار پھر دونوں کو
پتے تقسیم کئے اس بار بھی سائمن جیت گیا تو لیزا
اٹھی اور چیخ کر بولی
تم ضرور cheating کی ہے سائمن نے
کندھے اچکائے اور درمیان میں حائل ٹیبل
یونہی اٹھا کر دور پھینکی جیسے زمین سے درخت اکھاڑ
دیا ہو لیزا کے پورے جسم میں خوف سرایت کر گیا
وہ اپنی جان بچانے کیلئے پیچھے کو بھاگی اور سیڑھیا
ں چڑھنے لگی تم جیک نے لیزا کا پاؤں پکڑ لیا اور اپنی
طرف پیچھے کو کھینچا لیزا سیڑھیوں سے رگڑتے

WWW.urdupalace.COM

ہوئے زمین پر آگری اُس نے اُٹھنے کی کوشش کی مگر اُس سے اٹھا نہ گیا اُسے سب کچھ دھندلا اور گھومتا ہوا دکھائی دے رہا تھا لیزا نے دھندلی آنکھوں سے دیکھا کہ سب بھوت اس پر جھک گئے ہیں اس کے بعد وہ کب دنیا سے ناتا توڑ گئی اُسے پتا ہی نہ چلا۔

کمیلا painting پر اور جیک کے لفظوں پر نجانے کتنی بار غور کر چکی تھی مگر پھر بھی صحیح جواب تلاش کرنے سے قاصر تھی گلاس میں ریت تقریباً آدھی سے بہت کم نیچے گر چکی تھی کمیلا اپنا سر پکڑ کر زمین پر بیٹھ گئی پہلے پہل تو اُسے یہ گیم بہت آسان لگ رہی تھی کیونکہ موسیقی کا کمیلا کو بہت شوق تھا لیکن کھیلتے ہوئے اُسے پتا چلا کہ یہ گیم اتنی بھی آسان نہیں جتنی وہ سمجھ رہی تھی کمیلا اپنا سر گھٹنوں میں لئے بیٹھی تھی اچانک سے اُس کے دماغ میں نجانے ایسا کیا آیا کہ اُس نے اپنا سر جلدی سے اوپر اٹھایا اور painting کو غور سے دیکھنے لگی اُسے جیک کی کہی ہوئی بات یاد آئی میرے لفظوں اور اس painting میں شہرہ آفاق جرمن بینڈ کے گانے چھپے ہوئے ہیں۔

جرمن بینڈ کے گانے کمیلا نے خود کلامی کی جرمن بینڈ کا خیال آتے ہی کمیلا کے دماغ میں جھٹ سے moderr talking کا خیال آیا کیونکہ moderr talking بھی شہرہ آفاق کی حامل تھی کمیلا اُٹھ کر کھڑی ہوگئی اور painting کے پاس چلی گئی کمیلا painting کے الفاظ اور moderr talking کے ٹائٹل آپس میں ملانے لگی مگر moderr talking پینٹنگ اور جیک کے لفظوں پر فٹ نہیں بیٹھ رہی تھی کمیلا نے سوچا کہ moderr talking کے سب گانے تو romantic ہیں اُن میں درد اور اداسی نہیں ہے۔ اور پھر اُن کے ٹائٹل بھی کہیں سے بھی نہیں ملتے اس خیال کے تحت کمیلا نے دماغ سے modern talking کا خیال نکال دیا جیک کی کہانی اور painting چونکہ اداس تھی اس لئے کمیلا کو کسی ایسے جرمن بینڈ کے گانے کی تلاش کرنے لگی جن کے گانے اداس ہوں اور درد بھرے ہوں کمیلا دماغ پر زور دینے لگی کہ آخر کس بینڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے جیک نے یہ painting اور اپنی کہانی سنائی ہے کافی دیر سوچنے کی بعد کمیلا کو ایک اور جرمن بینڈ یاد آیا اس بینڈ کا نام bad boys blue تھا اُن کا خیال آتے ہی کمیلا کو تھوڑی امید نظر آئی کیونکہ ان کے گانے اداس تھے لیکن جب کمیلا bad bous blue کے گانوں کے ٹائٹل painting اور جیک کی کہانی سے ملانے لگی تو پھر سے مایوس ہوگئی bad boys blue بھی غلط جواب تھا کمیلا نے سوچا کہ جیک نے یہ بتایا نہیں کہ بینڈ پرانا ہے یا نیا اس طرح تو بہت بینڈ ہونگے اور وہ پتا نہیں لگا پائے گی ریت اب آدھی نیچے گر چکی تھی کمیلا پہلے سے زیادہ فکرمندی سے ادھر اُدھر ٹہلنے لگی کمیلا نے اتنا شکر کیا کہ آخر جیک نے اپنا تو بتایا کہ بینڈ کس ملک کا ہے شہرہ آفاق ہے اگر وہ اتنا بھی نہ بتاتا تو شاید وہ بالکل بھی یہاں تک نہ پہنچ پاتی کیونکہ وہ خود ایک امریکی لڑکی تھی اور امریکن بینڈ گنتی سے باہر تھے۔

یونہی ٹہلتے ٹہلتے کمیلا کو silent circle بینڈ کا خیال آیا جو تین لڑکوں پر مشتمل جرمن بینڈ تھا کمیلا نے painting کو دیکھتے ہوئے اُن کے گانوں کے ٹائٹل یاد کئے اور جیک کی کہانی پر غور کیا مگر اُس کی کوشش ایک بار پھر ناکام ہوگئی کمیلا روہانسی ہوگئی پہلے پہل تو اُسے یہ کھیل بہت دلچسپ اور مزیدار لگ رہا تھا مگر اب اسے پتا چلا

WWW.urdupalace.COM

تھا کہ دلچسپ اور مزیدار کیا ہو یا ہے وہ بھی جب جان پے بنی ہو

کمیلا نے اس سے پہلے اپنی زندگی میں اتنا کبھی نہیں سوچا تھا جتنا آج سوچ رہی تھی سوچ سوچ کر اب تو سر درد کرنے لگا تھا کمیلا آہستہ آہستہ اپنی پریشانی مسل رہی تھی کہ ایک خیال کے آتے ہی وہ وہیں پربت بن گئیں اس نے نظر اٹھا کر painting کو دیکھا اور منہ ہی منہ میں بڑبڑائی شہرہ آفاق جرمن بینڈ کمیلا کہتی ہوئی painting کے پاس آئی اور اُسے غور سے دیکھنے لگی ساتھ ہی اُسے جیک کے الفاظ یاد آنے لگے کمیلا مسکرائی کہ خوامخواہ اس نے اپنا سر کھپایا پہلے کیوں نہیں اُسے اس زبردست اور شہکار بینڈ کا خیال آیا جن کی موسیقی اچھے اچھوں کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہے کہ انسان جھومنے تک کو مجبور ہو جاتا ہے اور وہ زبردست شہکار شہرہ آفاق جرمن بینڈ تھا۔

enigma جن کی موسیقی اور آوازوں میں درد جھلکتا تھا کمیلا ایک بار پھر سے پینٹنگ کو دیکھتے ہوئے جیک کی کہانی پر غور کرنے لگی یہ لڑکا اس لڑکی سے بہت پیار کرتا تھا یہ جو لڑکی اس کی باہوں میں مرچکی ہے اس کی محبوبہ ہے لڑکی بھی اس لڑکے کو بہت چاہتی تھی دونوں ایک دوسرے کی مسکراہٹ کے دیوانے تھے یہاں تک سوچنے کے بعد کمیلا دھیمی آواز میں خود سے بولی۔

ایک دوسرے کی مسکراہٹ پر مرتے تھے enigma کے گانے کا ٹائٹل یہاں فٹ ہو گیا تھا یعنی کمیلا نے گیم کی پہلی کڑی حل کر لی تھی

کمیلا کو مزید حوصلہ ہوا کیونکہ وہ جان گئی تھی کہ جرمن بینڈ enigma ہے اور انہی کے گانوں کے ٹائٹل اس میں چھپے ہیں اُسے enigma کے تمام گانے یاد تھے کیونکہ وہ خود بھی اُن کی بہت بڑی مداح تھی۔ وہ دل ہی دل میں اپنی جیت پر خوش ہوئی کمیلا نے آگے سوچنا شروع کیا ایک دوسرے کی آنکھوں پر مرتے تھے دونوں کی آنکھوں میں صرف ایک دوسرے کیلئے پیار چمکتا تھا دونوں ایک دوسرے کے دکھ سکھ کے ساتھی تھے یہ یاد آتے کمیلا enigma کے ٹائٹل یاد کرنے لگی اور اگلے ہی لمحے اُس کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ رہا کیونکہ وہ تین اور ٹائٹل ڈھونڈنے میں کامیاب ہو گئی تھی ۔ایک دوسرے کی آنکھوں کی سچائی پر مرتے تھے۔ دونوں کی آنکھوں میں صرف ایک دوسرے کیلئے پیار چمکتا تھا۔ ایک دوسرے کی دکھ سکھ کے ساتھی تھے۔ کمیلا کی آنکھوں میں خوشی کی نمی اُتر آئی لیکن اس نے خود پر قابو رکھا کیونکہ وہ ابھی جیت سے بہت دور تھی کمیلا جیک کے الفاظ آگے یاد کرنے لگی لیکن دونوں کے گھر والوں کو اُن کا پیار منظور نہیں تھا اُس رات اکیلی یہ لڑکی اپنے گھر جا رہی تھی اُس کو مسلسل اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہو رہا تھا کمیلا نے ان لفظوں پر بہت غور کیا مگر enigma کا کوئی گانا یہاں فٹ نہیں ہوتا تھا۔ کمیلا نے enigma میں سے بھی کوئی ایسی چیز تلاش کرنے کی کوشش کی جو enigma کے کسی گانے کے ٹائٹل سے ملتی ہو لیکن اُسے ایسا کچھ نظر نہیں آیا کمیلا آگے سوچنے لگی لڑکی نے اپنے فون سے اپنے پیار کو پیغام بھیجا یعنی اُس لڑکے کو میسج بھیجا کہ موسم بہت خراب ہے اور وہ اکیلی ہے جس وجہ سے اُسے خوف محسوس ہو رہا تھا اس لئے وہ اُسے لینے کیلئے آجائے جواب میں اُس لڑکے کو میسج کیا کہ وہ جہاں ہیں وہیں اُس کا انتظار کرے وہ کچھ دیر میں پہنچتا ہے اتنا یاد کرنے کے بعد کمیلا ان لفظوں کے ساتھ enigma ٹائٹل جوڑنے لگی چونکہ ان لفاظ میں میسج کا ذکر ہوا تھا اس لئے کمیلا یہ پہلی بھی حل کرنے

WWW.urdupalace.COM

میں کامیاب ہوگئی enigma کا گانا میسج فرام کو اس جگہ فٹ بیٹھتا تھا کمیلا نے دل ہی دل میں خود کوشاباش دی اور آگے سوچنے لگی۔

یہ نومبر کی گہری سیاہ رات تھی بارش اپنے زوروں پر تھی یہ سوچتے ہوئے کمیلا کو یکدم جھٹکا سا لگا اس نے چونک کر painting کی طرف دیکھا تصویر میں بھی رات کا منظر تھا اور بارش ہو رہی تھی کمیلا خوشی سے پھولے نہیں سمائی اس نے خود کو کوسا کہ اس نے پہلے تصویر میں بارش پر غور کیوں نہیں کیا تصویر اور جیک کے الفاظ کو مدنظر رکھتے ہوئے enigma کا گانا نومبر جوڑ کر پہلی تقریبا آدھی حل کر لی کمیلا سات گانے تلاش کر چکی تھی اب اسے سات مزید تلاش کرنے تھے۔

کمیلا نے گہری سانس لی اور آگے یاد کرنے لگی لڑکے کو آنے میں تھوڑی دیر ہوگئی جب وہ وہاں پہنچا تو اس کی زندگی ویران ہو چکی تھی اس کی زندگی میں تنہائی کا دور شروع ہو گیا تھا وہ گھڑی اس کیلئے قیامت جیسی تھی اُسکا پیار زمین پر مردہ پڑا تھا یہ اس کے ذہن کیلئے بہت بڑا صدمہ تھا لڑکی کے پیٹ پر خنجر پیوست تھا جو کہ کوئی اجنبی شخص مار گیا تھا لڑکے نے روتے ہوئے وہ خنجر باہر نکال کر پھینکا اور اسے بانہوں میں لے کر موتیوں جیسے آنسو بہا تا رہا اتنا یاد کرنے کے بعد کمیلا تصویر کو دیکھنے لگی جس میں لڑکے نے لڑکی کو اپنی بانہوں میں لیا ہوا تھا دونوں کا لباس خون سے تر تھا اور لڑکا اُسے دیکھتے ہوئے رو رہا تھا کمیلا نے بہت غور کیا اور آخر کار وہ ایک اور ٹائٹل ڈھونڈ نکالنے میں کامیاب ہوگئی اس کی زندگی میں تنہائی کا دور شروع ہو گیا تھا۔

age of loneliness کمیلا کا دل خوشی سے اچھل پڑا لیکن جب اُس نے گھڑی کی طرف دیکھا تو اس کی خوشی غائب ہوگئی اُلٹا وہ پہلے سے زیادہ فکر مند ہوگئی کیونکہ گھڑی میں ریت بس کچھ ہی دیر میں مکمل کو نے والی تھی کمیلا نے جلدی جلدی پر لفظ پر غور کرنا شروع کیا اور اس طرح وہ تین اور ٹائٹل تلاش کرنے میں کامیاب ہوگئی یہ اس کے ذہن کیلئے بہت بڑا صدمہ تھا لڑکی کے پیٹ میں یہ خنجر پیوست تھا جو کوئی اجنبی شخص مار کر گیا تھا۔ اور لڑکا اسے اپنی بانہوں میں لے کر موتیوں جیسے آنسو بہاتا رہا یہ تین ٹائٹل ڈھونڈ نکالنے کے بعد کمیلا نے ایک بار پھر گھڑی کی طرف دیکھا جہاں اتنا وقت رہ گیا تھا کہ وہ مزید کچھ ہی ٹائٹل تلاش کر سکے گی

کمیلا نے بنا وقت ضائع کیے آگے سوچنا شروع کیا وہ لڑکا دل اور دماغ کے بیچ کی جنگ کا مقابلہ کر رہا تھا اُسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ یہ کیا کیوں اور کیسے ہو گیا اُسی کے ساتھ ایسا کیوں ہوا وہ خود سے ہی پوچھ رہا تھا مگر کوئی جواب نہیں مل رہا تھا وہ بس روتا چلا گیا وہ بانہوں میں لئے اپنے پیار کو آوازیں دیتا رہا لیکن اُسے آنا تھا نہ ہی وہ اس کی زندگی ہمیشہ کیلئے اداسی کا گہوارہ بن گئی اُس نے اپنے پیار کو یقین دلایا کہ وہ مرتے دم تک اُسے ہی چاہے گا کیونکہ آخر اُس لڑکی نے اُس کے پیار میں جان دے دی تمام کہانی مکمل ہونے نے بعد کمیلا نے دوبارہ گھڑی کی طرف دیکھا جہاں اب کچھ ہی دیر کا ٹائم ختم ہونے والا تھا۔

کمیلا جلدی جلدی تصویر اور الفاظ پر غور کر نے لگی وہ لڑکا دل اور دماغ کے بیچ کی جنگ کا مقابلہ کر رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ یہ کیا کیوں اور کیسے ہو گیا اسی کے ساتھ کیوں ہوا وہ خود سے پوچھ رہا تھا اس نے اپنے پیار کو یقین دلایا کہ وہ مرتے دل تک اُسے ہی چاہے گا۔

i will always love you tall my dying day کمیلا نے پورے چودہ

WWW.urdupalace.COM

گانے تلاش کر لئے تھے ایک اور آخری گانارہ گیا تھاکمیلا دماغ پر زور دینے لگی کہ آخر اُس سے کونسا گانارہ گیا ہے اُس نے تو تمام الفاظ پردھیان سے غور کیا تھا تو پھر ایسا کیا چھوٹ گیا تھا اس سے یہی سوچتے سوچتے یکدم کمیلا کے دماغ میں ایک خیال بجلی کی طرح آیا کمیلا نے تصویر کو دیکھا کو بہت ہی اداس تھی اور پھر ساتھ ہی کمیلا کو وہ الفاظ یاد آئے۔ اس کی زندگی ہمیشہ کیلئے اداسی کا گہوارہ بن گئی کمیلا خوش ہوگئی اس نے سوچا کہ آخر اس نے وہی گانا چھوڑ دیا جو کہ سب سے شہرہ آفاق گانا تھا اُن کا یہ خیال آتے ہی وہ تصور بھی غائب ہوگئی اور ساتھ میں وہ گھڑی بھی۔

کمیلا چونک کر پیچھے دیکھا تو mid night gamblers کی پوری ٹیم نمودار ہو چکی تھی

تمہارا وقت ختم ہو گیا ٹاٹن نے کہا تو کمیلا جلدی سے بولی۔ جیک میں نے گیم حل کر لی میں نے enigma کے تمام پندرہ گانے ڈھونڈ نکالے enigma کا نام سنتے ہی تمام بھوتوں نے حیرانی سے چونک کر جیک کی جانب دیکھا جو خود بھی حیرانی کی تصویر بنا کھڑا تھا۔ کیونکہ اُن کے خیال میں یہ اب تک کی سب سے مشکل گیم تھی جو انہوں نے لڑکیوں کے ساتھ کھیلی تھی جب کوئی کچھ نہیں بولا تو کمیلا خود ہی بتانے لگی۔

1,light of your smile 2,the eyes of truth 3,in the shadow in the light 4,rain 5,love light in your eyes 6,message from love 7,november 8,age of loreliness ,9silent warrior 10,tnt for the brain 11,crystal tears 12,between mind and heart 13,i,m asking why 14,sadness 15,till my dying day کملا نے اپنی انگلیوں پر گن کر تمام ٹائٹلز بتا دیئے جن کو سن کر تمام بھوتوں کا منہ کھلے کا کھلا ہی رہ گیا۔ یار ایسا کیسے ہوا یہ کیسے جیت گئی ٹاٹن نے جیک کے کان میں سرگوشی کی کہ سے انداز میں کہا جیک ابھی کچھ کہنے ہی والا تھا کہ کملا بول پڑی۔

کیا میں جا سکتی ہوں جیک کیوں کہ میں جیت گئی ہوں تم نے بخود ہی کہا تھا کہ تم جان بخش دو گے کملا کے ایسا کہنے پر سب بھوتوں نے جیک کی طرف دیکھا کہ نجانے وہ کب کیا فیصلہ کر لیں۔ سوری میں نے غلط کہا تھا جیک کے سامنے کہنے پر کملا حیران ہوگئی جیک نے سب کو آنکھوں اشارہ کیا وہ سب کملا کو تنہا چھوڑ کر وہاں سے غائب ہو گئے کملا چیختی چلاتی رہ گئی۔

بس بہت ہو گیا تم لوگوں کو یہاں رکنا ہے تو رکو پر میں یہاں ایک منٹ بھی نہیں رکنے والا میں کہیں اور جا رہا ہوں سائمن نے غصے سے کہا۔

کیا موت پڑ رہی ہے تمہیں یہاں سٹیلین نے بے زاری سے کہا وہ ہال میں اس وقت اکیلے ہی اکھٹے ہوئے تھے جب ہی سائمن نے بھنے سے وہ بات کہہ دی جو وہ کافی دیر سے کہہ رہا تھا مگر اس کی بات پر کان دھر رہا تھا لیے اسے غصہ آ گیا۔

بس میں اب بور ہو گیا ہوں ان لڑکیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے سائمن نے اکتا کر کہا۔

جیک فیصلہ کرے گا کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے کہ ہماری ٹیم کا باس ہے عینا نے سائمن سے کہا کر جیک سے مخاطب ہوئی جیک بھائی آپ ہی بتائیں اب کیا ہم کیا کریں کتنی لڑکیاں مار چکے ہیں ہم جیک نے کچھ سوچنے کے بعد کہا۔

سات روبرٹ نے جواب دیا۔

WWW.urdupalace.COM

اور کتنی لڑکیاں باقی ہیں مجھے نہیں پتا
چلو یہاں سے ان کے ساتھ کھیلنے کا ذرا بھی مزہ نہیں آیا سائمن بچوں کی طرح اپنی ضد پر قائم تھا سائمن کی ایسی حالت دیکھ کر جیک کے لبوں پر دل موہ لینے والی مسکراہٹ آئی۔ ٹھیک ہے جیسا میرا بھائی کہے۔ جیک نے سائمن کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو سائمن خوشی سے پھولے نہ سمایا لیکن ایک آفر گیم کھیل کر جائیں گے ہم یہاں سے اور وہ گیم ہم پوری سات لڑکیوں کے ساتھ کھیلیں گے۔ جیک نے کہا۔

ایسی کون سی گیم سیسیلینا نے پوچھا

وہی گیم جس کو کھیلنے کے لیے ہم نے کمیلا کیتھرین اور کورالائین کو وقت زندگی کی جیک نے کے کہنے پر سب نے ایک دوسرے کو حیرانی سے دیکھا اور پر جیک نے سب کو گیم کے متعلق بتا دیا۔

گڈ آئیڈیا برادر۔ روزین نے گیم کے متعلق سب جان لینے کے بعد کہا۔

نک اور اینجلا کہاں ہیں سٹیلین نے پوچھا تو روبرٹ نے آنکھوں سے اس کی طرف اشارہ کیا جہاں نک اور اینجلا بے خبر پیار کرنے میں مصروف تھے۔ جب دیکھو جہاں دیکھو شروع ہو جاتے جاؤ ان سات لڑکیوں کو لے کر جیک نے ڈانٹتے ہوئے کہا دونوں چپ چاپ غائب ہو گئے اور باقی سب کرسیوں پر بیٹھ کر انتظار کرنے لگے تھوڑی دیر گزری تھی کہ نک اور اینجلا۔ کورا لائین۔ اور کیتھرین کو لے کر حاضر ہوئے کیتھرین کو دیکھتے ہی ٹائٹن کا موڈ آف ہو گیا۔

کورالائن، کیتھرین نے خوش گوار حیرت سے کہا کیتھرین، کورالائن نے بھی ایک دوسرے کے گلے لگ گئیں بہنوں کا پیار دیکھ کر سب بھوتوں نے باری باری ایک دوسرے کو دیکھا۔ ٹائٹن میں جیت گئی تھی اس لئے ہمیں جانے دو کیتھرین نے ٹائٹن سے کہا۔ میرا دماغ نہ خراب کرو ٹائٹن نے غصے سے کہا تو جیک نے فوراً ٹائٹن کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا تا کہ وہ calm down کو جائے چپ چاپ کھڑی رہو تم دونوں رکرڈ نے نفرت سے کہا۔ نک اور اینجلا غائب ہو گئے اور تھوڑی دیر بعد اپنے ساتھ ایلی اور ایملی کو لے کر حاضر ہوئے چاروں دوستیں ایک دوسرے کو دیکھ کر بہت خوش ہو گئیں اُن کے بعد نک اور اینجل الورا اور لیونا کے لے کر آئے پھر آخر میں کمیلا کو پکڑ لیا پوری ساتھ لڑکیاں midnight gamblers کے سامنے کھڑی تھیں جیک سر پر ٹوپی پہنے کرسی کو پیچھے کی طرف کیے اس پر بیٹھا ہوا تھا اس نے ٹوپی پیچھے کو لی ہوئی تھی جس وجہ سے اُس کی سرخ رنگ کی کچھ زلفیں ٹوپی سے باہر جھانک رہی تھیں کمیلا نے جیک کو دیکھتے ہوئے کہا جیک میں جیت گئی تھی اب ہمیں جانے دو جیک کمیلا کی بات کو نظر انداز کر کے منہ میں چینگم چباتے ہوئے بولا۔ صرف تم سات بچی ہو باقی سب کو ہم نے موت کی نیند سلا دیا ہے جیک کی بات سن کر سب لڑکیوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا کہ کون کون بچا ہے انہیں اپنی باقی سہیلیوں کے کھو جانے کا دلی دکھ ہوا۔ یہاں سے جانے کیلئے تم لوگوں کو ایک آخری گیم کھیلنا ہو گی بھی تم سب کو یہاں اکھٹا کیا ہے جیک نے کہا۔

اب کیا کھیلنا ہو گا کورالائن بولی تم لوگ جھوٹے ہو تم لوگ ہمیں نہیں جانے دو گے کیتھرین نے غصے سے کہا۔

اپنا منہ بند رکھو اور سنو جیکسن نے بھی غصے سے کہا۔ کیا کھیلنا ہو گا، لیونا نے پوچھا۔

ہال کا منظر بدل گیا اور اس کی جگہ ایک بہت بڑا کمرا آ گیا جہاں ڈھیروں کھلونے موجود تھے ان کھلونے میں سات چابیاں ہیں جو یہاں سے

WWW.urdupalace.COM

باہر نکلنے کے دروازے کیلئے ہیں تیس سیکنڈ ہیں تم لوگون کے پاس تم ساتوں کواپنی اپنی چابیاں ڈھونڈنی ہیں جو ڈھونڈ سکا وہ جا سکتا ہے جو نہ ڈھونڈ سکا آگے تم سب جانتی ہو جیک نے بات مکمل کی۔

ٹھیک ہے۔ سب لڑکیوں نے یک زبان ہوکر کہا۔

and your time starts now

جیک نے کہاتو سب لڑکیاں کھلونوں پر ٹوٹ پڑیں گھڑی ٹک ٹک کرنا شروع ہوگئی تھی سب بھوت سائیڈ پر کھڑے اُن سب کو پاگلوں کی طرح چابیاں ڈھونڈتے ہوئے دیکھ رہے تھے تھوڑی دیر گزری تھی کہ کورالائن بول پڑی۔

مجھے مل گئی کورالائن کے کہنے پر سب بھوتوں نے اسے دیکھا کورالائن چابی لے کر ایک آکر کھڑی ہوگئی۔ کورالائن کے بعد کیتھرین نے بھی چابی ڈھونڈ لی اور وہ کورالائن کے پاس آکر کھڑی ہوگئی کیتھرین کے بعد کمیلا، ایملی، لورا اور لیونا بھی چابی ڈھونڈنے میں کامیاب ہوگئیں ٹائم ختم ہوگیا لیکن بے چاری ایلی چابی ڈھونڈنے میں ناکام ہوگئی۔ سب بھوت ہنسنے لگ گئے اور باقی لڑکیاں ایلی کیلئے پریشان ہوگئیں۔

جاؤ یہاں سے تم سب۔ جیک نے کچھ بچی لڑکیوں کو کہا لیکن کورالائن نے کچھ کہنا چاہا مگر ایلی نے اُسے ٹوک دیا۔ تم سب جاؤ اور اپنا خیال رکھنا میں یہیں پر ہوں گی۔ بچی سمجھ دار ہے سٹیلین نے کہا۔ جلدی سے نکلو یہاں سے ورنہ تم سب بھی یہاں پھنس جاؤ گی ٹاٹن نے تنبیہ کرتے ہوئے کہاتو سب نا چاہتے ہوئے بھی دروازہ کھول کر باہر چلی گئیں اُن کے باہر نکلتے ہی ایلی کی دردناک چیخ اُن کی سماعت سے ٹکرائیں اُن سب کی آنکھیں آنسوؤں سے بھیگ گئیں باہر صبح ہوچکی تھی اُن سب کو نئی زندگی کی صبح نصیب ہوئی تھی

لیکن ایک ایسی رات کے بعد صبح نصیب ہوئی تھی جیسے وہ اپنے جیتے جی کبھی فراموش نہیں کرسکیں گی یہ ہوٹل کی شام انہیں ہمیشہ یاد رہے گی وہ سب آگے جاکر پیچھے مڑیں وہاں اب کوئی ہوٹل نہیں تھا اس کی جگہ ایک خالی میدان تھا۔

midnight gamblers کسی اور کی زندگی کے ساتھ کھیلنے جاچکے تھے اور ہمیشہ امریکا میں یونہی چلتا رہے گا جب تک midnight gamblers دنیا میں موجود رہیں گے مصیبت کی رات جتنی مرضی لمبی ہو آخر صبح تو ہوتی ہے وہ سب ایک نئی زندگی کی شروعات کیلئے بوجھل قدموں سے آگے کو چل پڑیں شاید اس رات کا ذکر وہ کبھی کسی سے نہ کرتیں لیکن لاس اینجلس سے نیو پارک واپس آنے پر جب لاپتہ لڑکیوں کے والدین نے اُس سے پوچھا کہ اُن کی لڑکیاں واپس کیوں نہیں آئیں تو انہوں نے روتے ہوئے والدین اور پولیس والوں کے سامنے سارا سچ بیان کردیا۔ جن کو سننے کے بعد سب کے رونگٹے کھڑے ہوگئے اُن کے دیئے گئے بیان کے مطابق تحقیق کی گئی تو ثابت ہوگیا کہ لڑکیاں سچ کہہ رہی ہیں لڑکیوں کی لاش نہ مل سکی پولیس والوں نے کیس درج نہیں کیا تھا کیونکہ وہ midnight gamblers کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تھے جن کے بارے میں آئے دن ٹی وی پر قتل کردینے کی خبریں سننے کو ملتی تھیں۔

WWW.urdupalace.COM

Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact us through Whatsapp on following numbers

+92-348-8709449

WWW.urdupalace.COM